

~~مجلس العلماء~~

بدر طالع الزمان
بنا حديث قدسي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طالب ح. بنی راهبر طرف

نمبره

مطبعة ۱۸۶۲

کتابخانه

ست

شکر خالق باریکه از طبع بدیع به شهره بذر ادب قدسی است

مصطفی اکبر و کبریا
مصطفی اکبر و کبریا

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے

۸۹۱۵۲۰۱
 ح ۲۱
 ۲۲۹۱
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے

محسن و مخیر انسان اس سخن آرا کی قدرت فکر بھی موزون ہوا ہے
 کہ جو اس خندہ ایک بند ہی اسکے محسن ابداع کا اور شہسخت ہی ایک
 بند ہی اس کے ستدس اختراع کا خاک افتادگی سرشت کو کہ ایک
 مضمون پیش با افتادہ تہی اپنی عنایت ایسا علو تہ عطا فرمایا کہ
 اسکی بندی سے والار تبتان ملا راعی عجب کرتی میں اور قدر بیان
 تہیچ گو اسکی اس قدر ترقی بدراج سہی شک کھا کرنے موت مر تہیچ
 معشوقان عالم کو ایسا مضمون بنایا کہ سو کھر صر خاطر عشاق کے کہ

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے
 اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ میری طرف سے ہے

عالی ہوا اور اسی اندیشہ کے حمد و معاون ہوئے رہی بیضا کتب
 مدین اثنان نظر اخلاق محبت و عنایت پناہ حافظ انعام اللہ
 ساکن بانی بیت کی پس احمد اللہ کہ جس طرح جی چاہتا تھا
 صورت ملا دے نقش بازدا اور ناظرہ امیہ دنی منصفہ ہو
 جن گری فرمائی یعنی اس مجموعہ کے تالیف اور ترتیب سخی غمت
 حاصل ہوئی اور نام اسکا حدیث قدسی رکھا اور باغبان
 جامع ہیں کہ یہ نام اس مجموعہ سے کتنی مناسبت تارہ کہتا ہی
 واضح ہو کہ اس مجموعہ کی ترکیب بطور تذکرہ و ن کے حرف
 ابجی کے موافق کی ہے اور دوسرے حرف کی بھی رعایت
 یہ نظر تھی تاکہ ناظرین کو کسی شاعر خاص کے نام نکالنے میں تیرہ
 فقط اللہ پس اور باقی ہو پس

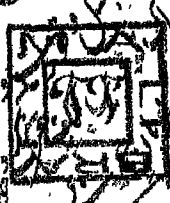
محمد کیم منور علیخان صاحب المتی صنفہ
 رئیس میرٹھ

تجرید و تہجی شہا میر جی صاحب علی
 عرض کردتا تیرہ گاہ میں ہی بی ادبی

(Diagonal text at the top right corner)

(Diagonal text on the left side, top)

(Diagonal text on the left side, bottom)



(Diagonal text at the bottom right corner)

[illegible]

میں اسی فکر میں ہوں کہ یہ کیا سہم

وَلَا تَكُنْ نَسِيتَ بَسِيبَ كَوْنِ تَوَشُّدِ نَدَى اَوْفَى

خلق کی پہلی سیطرہ نمودار اور پانچواں

عرض سوت کرو و گاهین سوت کی تیا

رحم فرما که ز حدیث گذرد نشسته ای

اس حق پرستی اس حق پرستی کا لفظ
دلت عربی و یونانی کا لفظ

لو چو پورا فید سمارک	چو پورا فید سمارک
چو پورا فید سمارک	چو پورا فید سمارک

ایکسپریسی جی بی ہے

نام بزرگوارین علم سسری و علمی
بر بستانجایابی و بستانجایابی

آپ کو سونے کا شجر ملے گا اور طلسم

نہ نہ شطرنج و ہاویں

مجلسه پنجم در امر برآوردن صنایع مخصوصه

نہیں کہوں بھارت میں مطالبے
ہو اور نہ ہو دیگا کوئی

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو۔

۱۶

مکتبہ

و ان اهل حق دره جو بسجداصل
 ساکن درش تختی شاهی کجاست
 بر تراز عالم داد و ده عالی
 کجاست در این عالم کجاست
 در این عالم کجاست
 در این عالم کجاست

[illegible]

این کتاب در بیان سیرت و اخلاق و عبادت و تقوی است
و در بیان کرامات و معجزات و اخبار و حوادث است
و در بیان فضائل و مناقب و صفات و احوال است
و در بیان علل و اسباب و آثار و معلولات است
و در بیان حقایق و باطنیات و رموز و اشارات است
و در بیان اسرار و مخفیات و غایبات و مجهولات است
و در بیان اسامی و کنایات و تشبیحات و تمثیلات است
و در بیان اصطلاحات و تعاریف و تفصیلات است
و در بیان اقسام و درجات و تدریجات است
و در بیان احوال و حالات و مشاغل و مشغولیات است
و در بیان اشیاء و موجودات و ذرات و اجزای است
و در بیان افعال و اعمال و تصرفات و تعاملات است
و در بیان اقوال و گفتار و نوشته‌ها و مکتوبات است
و در بیان انساب و نسب و خویشاوندی و اقربان است
و در بیان اصناف و جنس و انواع و شرایع است
و در بیان احوالات و معاشرت و اجتماع و اجتماعات است
و در بیان احوال و حالات و مشاغل و مشغولیات است
و در بیان اشیاء و موجودات و ذرات و اجزای است
و در بیان افعال و اعمال و تصرفات و تعاملات است
و در بیان اقوال و گفتار و نوشته‌ها و مکتوبات است
و در بیان انساب و نسب و خویشاوندی و اقربان است
و در بیان اصناف و جنس و انواع و شرایع است

میں نوکیر کے ساتھ رہتا ہوں۔

لطف فرما کہ زحمت کیزد و دشمن لبی

نوجوانان و ائمه معصومین علیهم السلام
سیدی است تجسسه علی سید علی
سیدی است جلیبی مطبوعه

آمدہ سو تو قدسی فی دیان جللی

خواجه خضر تخلص از خاندان امیر تیمور کبیر آهش و بیرونه

<p>که هیچ شهر و در عالم سترعی ای نبی مرحباستید کی مدنی الهی</p>	<p>آتش به زبان یونین با شمی و مطلبی و یکم به تبه کوتری شوکت افلاکی</p>
---	--

دل و جان باو فدای عشقش لقمہ

وہ شہر انور ہے ماہ فلک محض کرم
تایوسف کو کھانچ کر تیری کمر قدم

اللَّهُمَّ جَاكُوتُ بَدْرٍ بُو الْعَجْوِي

وہ کیا درجہ کیا شان کی اور کیا تیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

دیکھو یہ عالم ہے کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے

اسانوں ناصیہ عجم کو تیری در پر	ہم حمت بکشا کی کوئی اندر نہ
ایک تیری لقمی ہاشمی مطلبی	
اور پچھنی کی نہیں سہجی تدبیر کوئی	
سیدی انت جیبی و طبیعت سبی	
آمدہ سو تو فدی ہے دریاں طلبی	

غزل حاج میرزا آقاسا المتخلص باسحاق

خداوند شفاعت پر دل لوری	ختم تجھ پر نہ ہو کس طرح شفاعت طلبی
ایا تیری ذات مقدس سے مطلبی	مرحبا سیدی کی مدد سے العزلی
دل جان باد فدایت عجم بخش لقمی	
ہی ہاں مبارک کی شہدائے کونتم	سندھ ندی کی کوئی یوسف کا نہ تھی قدام
از شرف انور چھی خاں میں از رو کریم	مرین بدیل کمال تو عجب حیرانم
اللہ اندر جمال ست بدین ابو العجمی	
حسرت زلف نبوت تجھی جھنی نجشا	تھا بتا آدم و عالم کا نہ اسد مصلحا

یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے

عامی گو کہ تر از لطیفای خرام
 سخن سنان بدین تو سہ سہرام
 زان کہ شدہ مندرہ آفاق بی غم
 و کبریا بی ہر یک لعل بزم
 جو ہی منظر دینی دہہ ہر کو نظر
 اک جہان تیری شایستہ سوار
 زان کہ شدہ مندرہ آفاق بی غم
 و کبریا بی ہر یک لعل بزم

یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے
 یہاں تک کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

مبتلائی از	روحی وز گنجی و طوسی می دهرے
قول قدیم	کار کتابو کا دین لیند
	سید بریان پیر شوقین چاک جگر
	چشم حمت بکشا شمع ابد از لطف
	ایقریستے لقبی ناشے و مطلبی
تخمہ مو	کری خطاب ابوالاسم
تو ہی مدد	پیشہ پڑ انجسے ستم
	نسبت خود بک کردم و تو بنظم
	ز انکہ نسبت بسبک کو نوشدنی ادنی
دیکھ کر شاہ	ملی مر محبو کھار اوج
	نضر کو بیج مجھ جلد کال از ظلمت
دیکھ کر حسرت	ن ادشت بلا پیشہ
	ماہر شہ لبانیم و توئی اجمیات
	لطف فرما کہ ز مدیکیز روشنی لبی
کھا یو	اپنا اسمیگی ہی است ادنی
	دل نورانی پیشی غیر کوئی باجی
	سیدی انت جیدی طیبی
	نخل میان زمینان می دکنی گشتی
	آمن سو تو قدسی پے در مان طلبی
	سید قاسم علیخان صاحب شملص انیس

[illegible]

در این کتاب که در این شهر
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب

شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت	بمقامیکه رسیدی ز رسیدن بهی
پست پیستی بی شک سینه عرش اعظم	سینه چشم ملک بی تری خاک قدم
اشی شمشاه خطا عفو میری کردم	نسبت خود بسگت کردم و منضم

ز آنکه نسبت بسگت کو تو شندی ادنی	
مالک علم لدنی شری عالی درجات	مظهر نور خدا و شرف مخلوقات
کر عطا ساغر کو شهره اینی کی صفات	ما بدیشه لبانیم و تو بی انجیات

لطف فرما که ز حدیگد ز دشمنه لبی	
شاین تری بی لولا که کلام صمدی	اس انیس الم آگین کبا خبری جدی
انبا که بی من بجهل و بعد آداب بی	سیدی انت جیبی طبیبی لبی

آده سو تو قدسی پیران طیبی
 خسته میان اوج صاحب دهلوی

مدح سی قلم شاخ نبات طیبی	هی تو اعجاز نمایی دم معجز طیبی
دافع کفری قاطع دارا کربنی	مرحبا سیدی مدنی العربی

در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب

در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب

در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب
 در این شهر که در این کتاب

[illegible]

لطف فرما کہ زلف سپید
مجلدات بدست خود خوانا
نمایند که چون نام خدا نام
سنتی نیست زان تو بی آدم

14

[illegible]

زائد نسبت بسبب کو تو بخشنی اذنی	
نیری پر ہستی کو بھی مسات جاسا	نہیں کہلائے کہ میں عقدہ کی تری
پیشند لبانیم نوئی آبجیات	مردم پیشدین پوینچ عیسیٰ دم خضر صفا
	لطف فرما کہ جدیگز در دشمن لہی
اوج کی شربت دیدار سی کہ خوشک لہی	تیر می شہ تو ساقی شوقاع لہی
سیدی انت جدی طیب قلی	اضطرارم بی در در مرض خطری
	آمدہ سوئی تو قدسی ہے دیوان طلبی
غلام بسم اللہ بریلوی المختلص بہ بسل	
مرحباً احمد مختار بہ والا نسبی	مرحباً سید ابرار بہ علی نسبی
مرحباً سید کنی مدنی العربی	مرحباً کرد سیحاز تو دیوان طلبی
	دل جان باذات عجب خوش لہی
ختم ہی احمد مختار بہ والا نسبی	ختم ہی سید ابرار بہ علی نسبی
مرحباً سید کنی مدنی العربی	سائنی انکی کہوں گرچہ ہر بی ادبی

شیر مولا جوی تو ز خاک گذشت
ایچان کرم بر دوان شد که در آید گشت
تخی بپوشد و کار از دست ده خاک گذشت
نزدان بسبب نه من آن زبان گشت
دین مال بودین ملک عرب کردند
ادله اندیشی حلقه ی

کمال نادره حضرت تبارک و تعالیٰ
 بقا سیکر سیدی نرمد بیج بنی
 بی لازم ہی کہ خاتون ربو وقت تم
 نسبت خود بگت کردم و بسلم
 راکہ نسبت بسک کو تو شننی ادنی
 کوئی یاور نہ وہاں ہوگا بجز لکی ذات
 ماترشدہ لبانیم و توئی اجمیات
 لطف فرما کہ زرد میگزد رشتہ نبی
 ہی اور پر کر معیت اور عقیقہ کا ڈر
 چشم رحمت بکشا سیکو من انداز نظر
 ایقہ شیشی لہتی تاشی و مطلبی
 رحم کہ بہر خدا سپہ سول عربی
 سی انت جیبی قلبی
 آبدہ سوئی تو قدر سی پیرمان طلبی

کمال نادره حضرت تبارک و تعالیٰ
 بقا سیکر سیدی نرمد بیج بنی
 بی لازم ہی کہ خاتون ربو وقت تم
 نسبت خود بگت کردم و بسلم
 راکہ نسبت بسک کو تو شننی ادنی

کمال نادره حضرت تبارک و تعالیٰ
 بقا سیکر سیدی نرمد بیج بنی
 بی لازم ہی کہ خاتون ربو وقت تم
 نسبت خود بگت کردم و بسلم
 راکہ نسبت بسک کو تو شننی ادنی

کمال نادره حضرت تبارک و تعالیٰ
 بقا سیکر سیدی نرمد بیج بنی
 بی لازم ہی کہ خاتون ربو وقت تم
 نسبت خود بگت کردم و بسلم
 راکہ نسبت بسک کو تو شننی ادنی

باز شد با نام و نیتی بایات
لطف ز کز حدی که گذشتندی
مکن اگر نه چون تو به جان آفر
تو گفت سی می را که می بران
سین اینجاست بی شرفدی
سیدی انت چینی است بسی
پیش سوختندی بر زبان بطاع

برون تو بجان جان
 سحر سحر می دگر می
 می اینجاست ابی
 سحری انت جانی
 این سو تو قدری

KK

...

میں نے اسے

خاص

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔

سندھی عذنی الکعبہ

فصل اول در بیان

شکر و عارف

در این عالم بی جا و بی جا
در این عالم بی جا و بی جا
در این عالم بی جا و بی جا
در این عالم بی جا و بی جا

در بوم بی تری نبوت کی شهادت بدست	ایک شاق تری ذات کی حیات بدست
بید تو مشهوری جسے گری نام سی	شب عراج عروج تو ز افلاک گذشت
بقا سیکر سیدی نرسد پیچ بنی	
اکسی طاق جو کری شامین کج تیری	مقتدی سبین تیری اور تو ہی امام
گر چہ کہ ہی تیرا مولد و کلمہ ہی مقام	نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز دام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ربی	
جسے کہ میں تری ذات کا چکا ہی نور	دیکھتا کوئی نہیں کہول کی تورت بو
بند کی بند ہیں جو کتا میں مشہور	ذات پاک تو درین ملک عرب کہر و ظہور
زان سبب آمدہ قرآن نربان عرلی	
سب فضل تو افسل شہا تیری	تیری اصحاب سچتہ میں فقط تیری نکات
حامل عرش سبھی تیرے ہی نیک صفا	ماہر شہنشاہانیم و توئی آبجیات
لطف تو ماکر ز حد سیکر دت شدہ لی	
زمرہ کہتا ہی چاہی تری زمر	دین تیرا ہر عرب اور جو میں جسم جہم
شیر گردون بھی کہتا ہی کہی محرم	نسبت خود بگت کر آدم و بنی منفعلم

نوی عالمین بجا و بی جا
نوی عالمین بجا و بی جا
نوی عالمین بجا و بی جا
نوی عالمین بجا و بی جا

کیا نکا نظر آویزا اگر راہ نجات
کیا نکا نظر آویزا اگر راہ نجات
کیا نکا نظر آویزا اگر راہ نجات
کیا نکا نظر آویزا اگر راہ نجات

از روی کی کہ ہوئی منظر عالم
از روی کی کہ ہوئی منظر عالم
از روی کی کہ ہوئی منظر عالم
از روی کی کہ ہوئی منظر عالم

[illegible]

ہندو اعجاز سی خالی ترا جو کہ کہی کام
 زان شدہ سترہ آفاق بشیرین طلوع
 خندہ خاموش کہ مشکل بہت و حیف
 پڑہ زبان در صدق پشیم قدی
 آمدہ سو تو قدسی ہے در مان طلبی
 ختم خیر الدین تخلص خیر ساکن بانی پت قوم شیخ برادر
 مولوی کریم الدین وزیر قسمت فیروز پور ولد میانہ
 شری شریف مدین عاجز مدنی اور
 جند اشاہ رسل نام خدا مطلبہ
 دل و جان با فدایت عجیب خوش بختی
 جلیسے سیارہ کو نہیں فوج سی نسبت اصلا
 بس سبط حسنی ای بادشہ ہر دوسرا
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب
 جسکو کہ آب پیست ہی شہر شرف
 وہ بھی ہے آب پی کی طرح شہر شرف

ہندو اعجاز سی خالی ترا جو کہ کہی کام	زان شدہ سترہ آفاق بشیرین طلوع
خندہ خاموش کہ مشکل بہت و حیف	پڑہ زبان در صدق پشیم قدی
آمدہ سو تو قدسی ہے در مان طلبی	ختم خیر الدین تخلص خیر ساکن بانی پت قوم شیخ برادر
مولوی کریم الدین وزیر قسمت فیروز پور ولد میانہ	شری شریف مدین عاجز مدنی اور
جند اشاہ رسل نام خدا مطلبہ	دل و جان با فدایت عجیب خوش بختی
جلیسے سیارہ کو نہیں فوج سی نسبت اصلا	بس سبط حسنی ای بادشہ ہر دوسرا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب	جسکو کہ آب پیست ہی شہر شرف
وہ بھی ہے آب پی کی طرح شہر شرف	

ہندو اعجاز سی خالی ترا جو کہ کہی کام
 زان شدہ سترہ آفاق بشیرین طلوع
 خندہ خاموش کہ مشکل بہت و حیف
 پڑہ زبان در صدق پشیم قدی
 آمدہ سو تو قدسی ہے در مان طلبی
 ختم خیر الدین تخلص خیر ساکن بانی پت قوم شیخ برادر
 مولوی کریم الدین وزیر قسمت فیروز پور ولد میانہ
 شری شریف مدین عاجز مدنی اور
 جند اشاہ رسل نام خدا مطلبہ
 دل و جان با فدایت عجیب خوش بختی
 جلیسے سیارہ کو نہیں فوج سی نسبت اصلا
 بس سبط حسنی ای بادشہ ہر دوسرا
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب
 جسکو کہ آب پیست ہی شہر شرف
 وہ بھی ہے آب پی کی طرح شہر شرف

از حسن بی باک عالم بی باک را
مظفر لطف در کمین و در دام

خاک بستان بدینه مذکور سر کسرم
بوز در حقیقتی چون لطف ابرار

اولا که لقب هم در یادگار صفات
پایه نشسته بر پایه دوتای احیات

تجہ سوا اسکا نگار نہیں کوئی نہی
ستدی انت جدیدی و طبیب قلبی

خمسہ محمد فاضل صاحب پبلٹی المتخلص بہ: دبیر

تجربہ کو کھتا ہے انت چیبی و بنی
مرحبا شیدی مدنی العری

دیکھا گلشن نے جو بادینہ کریمہ
سین بیدل نچمال تو عجیب حیرانم

که چنین گوئی جهانین تیرا بمنزله خدا
نیست نیست بذات تو بنی آدم

[illegible]

بزرگ عالم و آدم و عالمی بی هیچ کس از عالم کبریا
 بی هیچ کس از عالم کبریا بی هیچ کس از عالم کبریا
 بی هیچ کس از عالم کبریا بی هیچ کس از عالم کبریا
 بی هیچ کس از عالم کبریا بی هیچ کس از عالم کبریا

زان سبب آید قرآن زبان عربی	
جان غمناک دیر دل فرسوده کی	لب کو پنجی ہی تاخیر ہی کوئی دم کی
میری اس حال کو کر لطف و آؤ دھتی	سیدی انت جی طیبی طیبی
آید سو تو قدسی دران طیبی	

خمسہ از نتایج افکار ابرار سینا و ائق حساب

شربت وصل کی تیری جی جی	خاطر غمزدہ رہتی ہی اسی غم دینی
ترز بان بختی و صاف نہیں کی	رحبا سیدی کی دنی العمرے
دل جان با فدایت چه عجب خوش فقی	
نوری تیری آمو جو جو در عالم	ماہ و خورشید ہیں یکشہ ترغاک تدم
یوسف مصر تری جن کی کہا نامم	سین بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اندانہ چ جالت بدین بو العجے	
نور نکلا ہی ترا نو خدای شام	عرش اعظم تری با بوسے ممتاز
ہیں ملا یک تری در گاہ ناصیا	نستے نیست بذات تو ہی آدم را

ذات پاک نور دین کی جان
 زان سبب آید قرآن زبان عربی
 بی هیچ کس از عالم کبریا
 بی هیچ کس از عالم کبریا

بغایا سیدی از سیدی سیدی
 میں ہوں کی جو کلمات ان کی
 ہو جو کلمات ان کی
 ہو جو کلمات ان کی
 ہو جو کلمات ان کی

لطف فرما کہ یہ نور دین کی
 لطف فرما کہ یہ نور دین کی
 لطف فرما کہ یہ نور دین کی
 لطف فرما کہ یہ نور دین کی

درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان
 درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان

من به دل جمال تو عجب حیرانم	اندک اندک چه جاست بدین بوی عجب
خلق عالم تیری ذات حق منظر	تو نه تا تو به سب کجایون ہی رہا سب
قرب با حق ہی شمر بود چنان شہر	ذات پاک تو در نیلک عرب کرد ظهور
زان سبب کہ قرآن بزبان عربی	
لب لب کہ چنانک بان او رنگ تو ہی بہار	کہا کہ اور ہوں اور نکل ہی کجاست
میرا اب جو کس قدر ہی یہاں ہی رہا	ماہر شدہ لبانیم و تو ہی آبجیات
لطف فرما کہ زحد میگذر دلشنہ لبی	
اشک میں آگہ میں جسے کہ ہو گل میں شہر	اور سبیل کس طرح دل میں ہی اور خرم
کہا کی کہتا ہو تیری ہی گلو کی تم	نسبت خود ہی گت کردم و بس غم
زانکہ نسبت سبب کو شہر لبی ادنی	
کہ چکا عالم سفلی کو جو طریقت شہر	رخش عالم علوی تیری ہی گلو گشت
دیکھا فردوس کو ہی ایک ہی گلو گشت	شب معراج عروج تو را فلک گذشت
بقا سید رسیدی نہ رسد ہی چہ ہی	
میرا سکو ہی صدر شفاعت طلبی	جلو کہ اسہ سوا تیری ہی گلو گشت

درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان
 درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان

۴۵

ای سید رسیدی نہ رسد ہی چہ ہی
 درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان
 درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان

درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان
 درخت شتر بر لبون کجایان
 سیرک انان صبیحی طلبی
 خورشید دران طلبی
 جادو در کجایان

کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت

نخل نسان مدینه ز تو سر سبزدم	زان شده شهره آفاق بشیرین مری
ای که خلق کیا حق نه بهمانش میسر	آپ من سید کونین شفیق محشر
آپ لطف و عنایت به مشکلی	چشم حیرت بختنا سوئی من جهان نظر

ای قهرشی لعلی با شری و مطلبی	
آدم و نوح و خلیل الله و موسی علی	انبا او همی گزری نه از انکی رسوا
سب برتری مقام اش لولا کثرا	نسبت نیست بدایت تو بی آدم را

برتر از عالم و آدم توحید عالی سببی	
جیمین همی مری او نه همی مری	را ندن مجکو اسی با کاهی برنج دالم
کثرت شوقین سببی بهر مری ستم	نسبت خود لبک کردم و نفس غلم

زانکه نسبت بسبک کو تو شذلی ادلی	
صاحبش کی حقیقت بی تا نه مری	بس ملایک بهر پی تسی شهرت کجی
آرزو مند عنایت بی تا نه مری	سیدی انت جیبی طرب سببی

آدمه سو تو قدسی پے درمان طلبی	
خمس مکر زکی در صنعت مکر	

کلام آدم و نوح و خلیل الله و موسی علی
 سب برتری مقام اش لولا کثرا
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت

۳۴
 کلام آدم و نوح و خلیل الله و موسی علی
 سب برتری مقام اش لولا کثرا
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت

کلام آدم و نوح و خلیل الله و موسی علی
 سب برتری مقام اش لولا کثرا
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت
 کون از این عالم بدوایت
 دل و جان بدوایت

دل جان با ذلت و خوارگی
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن

ز انچه شهره افاق شیرین طبعی	
لا تق گشت نهین کون و بکار کوشتی	دشت کیا بین بگلانست تو لکشت
دشت سبزه چشبی تو سن کا بهو عزم	شب سحر جرم و جرم تو ز افلاک گذشت
بقا سیکه سیدی نرسد به چرخ	
رنگ خور بود جوری مهر کی زده نظر	نظر لطف پڑی کوه بهر هوا زده
ز بهین تو نهین بهر چرخ و داور	چشم رحمت بگلانست تو ز افلاک گذشت
ایقربیشی بقبی باشی و مطلبی	
ای فدا جان تصور رخ امی دلی	کون کتا بهی سجا که سیه بلی ادلی
کیونکه تحکم و سبکی که تی می دلی ادلی	سیدی انت جیبی طیب کبی
آمده سو تو قدسی بی دربان طلبی	
خمسه مولوی عبدالکریم صاحب سوز تخلص	
جان فدایا کیه و نایس و بهر پیری	دل ہی کیا چیز که قمران کو چرخ پی
سری نزدیکت که نایس و بهر پیری	برجاست سیدی مکی مدنی العزنی

بر از حال و آدم تو جان
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن

کون کتا بهی سجا که سیه بلی ادلی
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن
 و در تنه و دامن و در تنه و دامن

داده که کامیاب بودی زین دنیا
 مری سبزی بدی زین عالم
 دل جهان با وجود این چه
 زین دنیا که با تو است

زانکه نسبت بسک کو تو شدنی ادنی	
منج بخشش الطاف تو بهتری دتا	او چه که به تو نافع بود بهی کو نکر با
دیدی ایک جام که اسن پیس جانی	تا به شد لبانیم و تونی انجاست
لطف فرما که ز جد میگذر دشمنه لب	
مرج عام خلائی که تو ای سده نواز	سیر اور و از اقدس بهنرین بهت باز
کون به جو تری در بهنرین ایمان راز	بدریض قع اساده به بعد عجز و نیاز
زنگی و طوسی روحی بینی و حلبی	
تو ہی خود حجت عالم ہی سبکی خبر	نگه حجت و الطاف ہی تری سپر
بهر ہی بینی ادبی جو کون کو مضطر	چشم رحمت کبشا سوئی من انداز نظر
ایقریشی بقی تا شمه و مطلبی	
واسطی امت بیمار کی ہی تو عیسی	اور ہی اپنی مرضیو نما معالج توئی
سوز کا ذکر کرون کیا که دو کیک یا	سیدی انت جیٹی طبیعتی
آمن سوز تو قدسی در مان طلبی	
خمسہ فطر عبد الرحمن صاحب کاندہ بلوی سوزش مخلص	

باز تو ای سبکی خبر
 تو ہی خود حجت عالم ہی سبکی خبر
 بهر ہی بینی ادبی جو کون کو مضطر
 ایقریشی بقی تا شمه و مطلبی
 واسطی امت بیمار کی ہی تو عیسی
 سوز کا ذکر کرون کیا که دو کیک یا
 آمن سوز تو قدسی در مان طلبی
 خمسہ فطر عبد الرحمن صاحب کاندہ بلوی سوزش مخلص

بنا سبکی خبر
 تو ہی خود حجت عالم ہی سبکی خبر
 بهر ہی بینی ادبی جو کون کو مضطر
 ایقریشی بقی تا شمه و مطلبی
 واسطی امت بیمار کی ہی تو عیسی
 سوز کا ذکر کرون کیا که دو کیک یا
 آمن سوز تو قدسی در مان طلبی
 خمسہ فطر عبد الرحمن صاحب کاندہ بلوی سوزش مخلص

کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین

تہوڑی روز خوشین	نخل بستن
زبان بندہ شہرہ آفاق	بشرین بطبی
دیکھی صورت جو تو آئینہ میں	شب معراج جو دیکھا جاوے
ہو کی حیران پہلے آپسی	سین بیدل بجمال تو عجب حیرانم
بہیجا پاس تیری جہکندہ	اس زبان عربی میں جو اقرار خود
حکم سی اس کے کہ امری وہ	ذات پاک تو دین ملک کرتا
ای تری باغی کی گل چمن	گلشن حسن کے موسیٰ جو کی تگی
منظر حسن زمین پر تباہ	شب معراج عروج تو زافلاک
آئی جب روز قیامت	لہنگے خویشید کی تابش
اندیا تجھ سے کہیں کی	پاپہ شدہ لبائیم
لطف فرما کہ زرد	گندہ دشت لہی

کہ تری فضل
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین

کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین
 کما در دانه باغ زمین
 ایضا در دانه باغ زمین

[illegible]

[illegible]

در این کتاب که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر

ما هر شب با نیمه نونی اجبات	لطیف فرما که ز حدیگد ز تشنه ای
سرحد شربت هی تو با خیر انام	کون آگاه نهین جانتی سر خیا و علم
نخلستان زمانه کهین کیون به تمام	نخلستان بهینه ز تو سر سبز تمام
زان شده شمره آفاق بشیرین طبعی	
شب معراج کیا تونی جوهر نگاشت	ساتون افلاک کی طری صفت دشت
بستر خواب ملا گرم و جوت گشت	شب معراج عروج نور افلاک گشت
بقا سیکه رسید ز سر سبز به سج نبسته	
خیل عشاق به لازم هی ترجم کی نظر	که سوا تری نهین کوی شفیق دیوار
مرشد کون مکان شافع و در محشر	چشم رحمت بکشا سوی سمن از نظر
ایقریشی لقیی باشی و مطلبی	
مع خوان شل شهید ایک هی تیر لایهی	لب جان بخش بلا دی که شفا جودی
شدت درد جگرین به قبول قدسی	سیدی انت جیبی و طیب بلبی
آمده سو توفد سی پوران طلیعه	
<h2 style="margin: 0;">خمس لوی علی بخش صاحب شرر خالص</h2>	

۴۴

در این کتاب که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر

در این کتاب که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر
 از این شهر که در این شهر

...
 جان کنونی تو ای باشی و سلاطی
 چرخ بسجده است زان کون و کون
 دل در جان بادفت عجب غشایی
 حق بر جان بدید ای شایسته
 او بر یک بیست و یک سال
 من بدید کمال تو عجب چهره
 انداخته چهره است بدین

ذات پاک تو در نیک عربک دظهور	زان سبب آمده قرآن بر زبان عربی
نور سی شرب و طبعی کامر تو تهاشت	حزین جنت سی طبعن مانه بر کبر نور کا
چرخ قربان تو شد شمس فرگرد تو گشت	شب معراج عروج تو را فلک گذشت
بقا میکرد رسیدی از سر بدیج نبی	
لیله القدس رخ و زلف سی قدیم کم	رخ روشن بر همه و محض بر زبان بر دم
نور خیارمین بی نور خرد اکا عالم	من بدید کمال تو عجب سیر انم
الله الله چه جاست بدین بوالحبیب	
حق بی فرمایا تیری شانیر لولاک لما	گنبد حضرت آدم ستری خاطر نجش
تو ده شانیر کونین همی محبوب خدا	نسبتی نیست بذات تو نبی آدم را
برتر از عالم آدم توجه عالی سبی	
لب جان بخش من تاثیر خدای بخششی	مردی احی او شستی من سنی بکل نور
کیون زاب ثل شروریه چاری بیتی	سیدی انت حبیبی طبعی سلی
آمده سو تو قدسی سب در ان طلی	
خمسه میان احمد خان صاحب دهلوی شیر مختص	

...
 بعباد تو بود او بدید کمال
 حق بنا خوان از او کون کمال
 سبب سبب علی کون بی عجب
 نسبتی نیست بذات تو نبی آدم را
 برتر از عالم آدم تو عجب چهره

۴۵

...
 ملک و من شک یقین و کرم بر عالم
 بخشش آید و عجب ادب عرب مک و شک
 نخل بستان بدید ز نور کس بر دم
 زان غوغا بنظر آفتاب شین بر طبی
 تو بدید تو بدید تو بدید تو بدید

...
 ذات پاک تو در نیک عربک دظهور
 زان سبب آمده قرآن بر زبان عربی
 نور سی شرب و طبعی کامر تو تهاشت
 چرخ قربان تو شد شمس فرگرد تو گشت
 بقا میکرد رسیدی از سر بدیج نبی
 لیله القدس رخ و زلف سی قدیم کم
 نور خیارمین بی نور خرد اکا عالم
 الله الله چه جاست بدین بوالحبیب
 حق بی فرمایا تیری شانیر لولاک لما
 تو ده شانیر کونین همی محبوب خدا
 برتر از عالم آدم توجه عالی سبی
 لب جان بخش من تاثیر خدای بخششی
 کیون زاب ثل شروریه چاری بیتی
 آمده سو تو قدسی سب در ان طلی
 خمسه میان احمد خان صاحب دهلوی شیر مختص

زان که بر شاه و پادشاهی چنانچه
 که بایستی بود و در هر یک از اینها
 زان که بر شاه و پادشاهی چنانچه
 که بایستی بود و در هر یک از اینها
 زان که بر شاه و پادشاهی چنانچه
 که بایستی بود و در هر یک از اینها
 زان که بر شاه و پادشاهی چنانچه
 که بایستی بود و در هر یک از اینها

بغضاید اسیدی انوسیدین بنی
خطره عیسی کو تم لوی کدہ گشت
انوسی سیرجان دک می ایکو گشت
نوی دوران تری جانینی علی و بن

نری بی شاخین لولاک بی خوردا
العرض نهاسیو لولاک بی خوردا
نری بی شاخین لولاک بی خوردا
العرض نهاسیو لولاک بی خوردا
نری بی شاخین لولاک بی خوردا
العرض نهاسیو لولاک بی خوردا
نری بی شاخین لولاک بی خوردا
العرض نهاسیو لولاک بی خوردا

۲۷

آپکا وصف ہو کہ سنہ سی و سی و سی	تبدیل الال بان عقل ہی گم و فریبی
---------------------------------	----------------------------------

لطف و مروت از آنکه در دلو اسلام
 بی که خسته طفلان بود و پدر
 غم زان شد و شمره آفاق نشین
 تکرار نیز بجای غیب اور نیز بی شامجی
 وصف یوزات مقدسک بملک حبیب
 به

دو عالم غیبی و عبادت علی بن ابی طالب
 دل و جان با ذلالت و عجز و خوارگی
 نور و نور که بی حس و شعور عالم
 غیبی و غیبی که بی حس و شعور عالم

نیو دنیا بهر عالم عالم عالم عالم
 واد کبابات تیری باو کباب
 سبب نیست ذلالت تو بی آدم
 بیزار از عالم و آدم تو بی آدم

ماه سیاهی تماشای تیرگی	گوهر پاک وجود تو شد از ملک عرب
زبان سبب آون قرآن زبان عربی	
ما تساند به گیسوی براق جالاک	عرش اعظم سی که کوخی جو شاه لاک
غیب سی آئی به آواز که ای احمد پاک	شب معراج عروج تو گدشت از افلاک
بمقامیکه رسیدی نرسیدی بهی	
تری دیدار کاشاق این بیدار	هنه این من مرغی المین مگر شوق جفا
مین بی محروم سول یک وزیر از روضا	بدر فیض تو اسناده بسد خجری و نیاز
همچو زنگی یمنی رومی و طوسی حکمی	
یا بنی رحم کروا تو خبر لو جلدی	شکل شاد انگوی تند و کجا او پی
شوق دیدار مین بی بی ساقی سحر	سیدی انت حیدری طیب و قبی
آمن سو تو قدسی بی درمان طلبی	

خمسه میان خان صاحب دهلوی صفر تخلص
 ای خوشبخت همار که ملا تجمسانی
 شان نبین کی ترشیان دینان دلی

حق سی اعلان غیبی خدا کو بی ناک
 شب بیدار عروج تو گدشت از افلاک
 بمقامیکه رسیدی نرسیدی بهی
 کیو با کجایون رسید با کجایون رسید

زبان سبب آون قرآن زبان عربی
 دلت پاک تو بهر عالم عالم عالم
 ۹۰ تن تو سیرین بین تو سیرین بین
 لعل و لب و لب و لب و لب و لب و لب و لب و لب

[illegible]

عقل و فطرت
مستحق فطرتی
نخلستان
زان خنده مشهوره
اثر حسن
شلمین

۵۱
پروا من هرگز نگذاشت که مشایخ و مومنان
دست بیک نوید غنک عرب گردانند
زان بسبب ای که هفران بزبان عتی
عفو کرد میری خطایانسته بر دین
بنین بیا بویین اسوت کوئی از علم
بایسته مایمون که غصه بر او ایست
نست تو زنگنه کردم و بلی منفس
تنگ کو تو شلی باور
بیا بیا

رحم دریای گدازم ابر سنجای نجابت	الامیثہ لبانیم و تونی ابجیات
لطیف فرما کہ ز حدیگ گذر دتشنہ لبی	
معرض سنجیت والامین ہی صابری	جس طرح عرض سہی بہماجت و بی
مبتلا ہی اسی آزار میں بھی بہی	سیدی انت چیلہی طیب طیبی
آمدہ سو تو قدسی ہے دران طلی	
خمسہ فیض الدین صاحب سہارنپوری ضمیمہ مختصر	
جبکہ پور و زمکافات شہ طلعہ	انہ کی سیدان فیاتنہ میں لی اور بخت
ہر طرف شوریدہ الدین صاحب طلعہ	مرحبتی کی مدنی العربی
دل و جان باو ذایت چو عجب خوش لبی	
چشم بد و تر احسن دہ شاہ ام	ایکونہ دیکھا یوں ہی ساتر اجرام
انہ کہ آنسو دیر و کرکھا باد فخر	سرن بدیل بجال تو عجب حیرانم
انہ اندک جہالت بدین ابو العجب	
تو ہی ایک نور خدا ہی ہر جا علی	بعد اندک شہ جی شیراہی شاما

[illegible]

دل و جان باد فداست
 در جاسوسی مدنی الم
 اب جمنی نری تا سر کوه کوهی
 کون عالم بین پای بار کوه کوهی
 بخلص م
 حقه

[illegible]

در کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام

سیری آقایی سوره مدنی	تیری توصیف کردن که درین عالم
تیک پند کتابی و روز سحر و جادو	مرحباست کی مدنی العرس
دل جان با دوز است چه عجب خوش لعل	
دید کا تیری پیشانی بوی ایشام	چشم سے اشک بکشی میں زنگنه
جلوه نور دیکھا ماکہ ہونو غم غمی	سین بدیل بجمال تو عجب حیرانم
نور تیری حقیقت میں تو اک نور خدا	اگر چه ہو نسبت نوعی آدمی کیا
صفا طہری پند و رو رعایت شانا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
مصرعہ جن ملک من سہا و آنام	برتر از عالم و آدم تو بہ عالی نسب
اور الم نشرح ہی بات تو خبر دعا	آب کی ابر کرم ہن بہت شیرینام
زبان شدہ شہرہ آفاق شیرین طبع	نخلستان میں نہ ز تو سر سبز نام
کیا عجب اور بھی کہ تیرا جو اسمیں تون	دہن نامہ صبر سیری برہی کتا عجب
حق تعالیٰ کو کرم کرنا تھا بہر منظور	ذات پاک تو درین ملک عرب کر دوز

۵۵



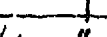
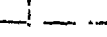








عشق تیری جاتی میری آتش بلی
 کہ ہوا سوزی آتش مجھی دھو جھوٹو بنی
 ہم طہر ابر کا بولایہ مجھی دھو جھوٹو بنی
 سیدی انت جی پیطیبی قدسی
 آدہ ہونو قدسی پیر درمان طلی

در کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام
 و کتب معتبره از بزرگان علمای اسلام

[illegible]

<p>من مبدل کمال تو عجب حیرانم کون ہی حساب کیا تو میری برابر تیرا سچ ہی اکو ام ہی کو نسبت نہ تو بالاکو</p>	<p>اللہ اللہ جو جمالست بدین بوجہ کب بے قابل ہیں مٹری عالمی غم نسبت غایت بذات تو ہی آدم را</p>
---	---

برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی
 که طی حضرت عیسی مسیحی برانلی و
 چرب جبارم پی تلک انکسور بی
 شب سیران تو ج نو افداک

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>

زان شده شهره افغان با این طبعی	
ذات بی انسانی که پیشه فرمایا نیر	تیری شایسته ای که نظر برت غصه
اسکی حرف بروی تیری بی سبب نظر	ذات پاک تو در تنگ عرب کب فطر

زبان سب آیت و قرآن خدایا عجزی
آدمی فکر تو سطر کا کہی ہر دم
اور واجب کہ وہ صد زیادہ نہیں

مجلس اولیٰ فی شرح

کتاب التوحید

جلد اول

تحریر مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی

طبع دارالعلوم دیوبند

[illegible][illegible]

کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است

مرجاست یکی مدنی العرس	دل و جان باد فدایت چه بجز غمش
درین لک نشخود ابروی پادشاه عدم	هی عرق رخه که ز لب گل یوسف شدم
هی دسوان آتش خورشید کایار صغیر	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
اللهم الله جلاله بدین بود الهی	
هی یقین کجای پادشاه بنو نوز خدا	که بنین مثل شعلی که بین سایه سیرا
کس طرح خاندان نشین بودی سر اسب	نسبتی نیست بذات تو نبی آدم را
برتر از عالم و آدم تو بهر عالی نبی	
ما من خلق بر ذرات هستی شیت حرام	اس که قطع شجر حرم مکن حرام
خاص که بین من کجای بهر نری کجای	نخل لسان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده شمه آفاق بشیرین طبع	
توی بلاغت جو حکم این لحاظ منظر	هو گیا وصف بلاغت بکلمات شمر
هی قضا پیگر از کسکه خیا و حیض	ذات پاک تو در نیک عرب کرد فلهو
زان سبب آمده قرآن بر باغ علی	
آب جوانین نه من کجای افکد کی صفا	چشمه صحرای برهم کی می شین بابت

کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است

۵۹
 کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است

کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است
 و کجایند خیر و بدی که در این عالم است

زنی با عجب سیاهی بود که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز
 از آن سیاهی که در آن روز

زان شده شوره آفاق بشیرین رطبی	
تجکوب کبا حسن دایر به عجب شاه ارم	آب کی مدح کسینگی که می به کی رقم
حسن یوسف بی مقابل تری بی بگام	من به دل بحال تو جبر ارم
اللہ اللہ جی جاست بدین بوسه العجب	
تری منصب به جو کر نام نظر شاه ارم	ذات اپنی کو جو دیکھو نہیں ہے ہم
تجکوب نسبت نہیں ہے تری بوسه	نسبت خود بگ کر دم بس متفعل
زانکه نسبت بسک کو متوشدنی ادنی	
نفس شیطانی کہ نہیں ہے دین	اب گناہ نہیں ہے کو کوئی راہ جانت
ہم پاسی میں شفاعت کوئی نہ بات	ماہر شدہ لبانیم و توفی آبجیات
لطف فرما کہ زحدیگدر دشمن لبی	
ایک آدم سے نہ جتنی ہو کھجاستا	سب افضل تجھے پیدا کیا رب شاہا
نور کا پتلا ہی تو وصل علی صل علی	نہے نیست ذات تو ہی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چ عالی نسبی	
تجکوب تاجی شب و روز ترا ذکر اگر	خواجہ میں تجکوب و دیدار تو ہو بہتر

زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی
 زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی

زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی
 زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی

زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی
 زان سبب آمدہ فزان زبان عانی
 خودی سبب نہیں ہے توفی لبی

[illegible]

دل و جان تا دوزخ نیست و جحیم نیست
 کجاست بدی مدنی و خیر نیست
 عاشق و دلفای بهر دو دهم و دین نیست
 زانکه در دوزخ و جحیم و دوزخ نیست
 عین کون بود و عین بی
 عین بی کون بود و عین بی

چکه اورا کین در کار عقل او بود	لیک نثار تو بختی مات ہی ایامی نور
ذات پاک تو در نیک عیب کرد و نه	ز ان سبب ده قرآن نر با عین بی
گوصا ہو تو بود در ماندہ چند گشت	گر تفکر ہو ہی دیکہ کس چہ گشت
تو پھر دم میں طلی کی فلک کی طشت	شبہ مراح عروج تو ز افلاک گشت
بمقامیکہ رسیدی نرسد هیچ بنی	
تفتہ دل تفتہ جگر خسته جان سوخته دم	عرق خجالت تقصیر سبب تو تا قدم
عرق در یاد امت ہو کد اشکی اہم	نسبت خود بگت کردم و بس غلم
زانکہ نہ بسک کہنو تو شدی ادبی	
ہیں کیا آتش عصیان ہی سنیہ بہات	نودہ خاک ہوئی جلکی نہیں نام حیات
العطش العطش ای نور فسیح الدشا	با پیر شہ لبانیم توئی آج حیات
لطف فرما کہ ز حدی گزرو نشہ لبی	
بجس و جگر ضعف ہی اب علوی	دست بردست دوری کیا حال ہی
وہ توفادہ ہی اور کو فخر رنجوری	سندی انشہ سیدی طلیہ ہی
آمن سوئے قدسی پے درمان طلبی	

کب نہ ہی کسی کو صفت نالشی رقم
 میں بیان کی ہوئی ہوئی یاد دم
 اللہ اللہ جو حالت میں ہوئی العج
 ہی ہر آدم خدا نام حسرت ز دل

۶۲

شہد و اکو ہو چاہی ہو چیل علی
 غفلت شان ہی کسی سے بیان ہو
 نسبت بہان تو ہی عالم ہی
 بہر از عالم آدم تو ہی عالم ہی
 اچان مع جہان خجالت ہی عالم ہی
 فانی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی

خوش
 کجاست بدی مدنی و خیر نیست
 عاشق و دلفای بهر دو دهم و دین نیست
 زانکہ در دوزخ و جحیم و دوزخ نیست
 عین کون بود و عین بی
 عین بی کون بود و عین بی

... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...

خوشی هر طریقی خلق کو نهادن از	هی بجا که که چون بن ترا وصف آورد
توبه ای که بر عرش ترا انداز	بمقامیکه رسیدی از سر به سر
خضر کافر کی چو به پندوستم	خضر کردی به خطای تو ای محرم
اس شیمانی کی گوی نور سحر	نسبت خود بگت کردم و من غلام
ز آنکه نسبت بسبک کو نمودندی ادلی	
اینجا حشر کی دین چایک چو بهی	حوض کوثر کا بهی تو هم بهی
نگار دهن و شب بهی چو بهی	ما بهی نه لبانیم و توئی آجیات
رحم فرما که ز حد سیک گذر دشته لوی	
واسطه حق کا چو دینا بهی خوش	کام فرما نه تغافل کو ذرا دیکه او هر
نفس خرم عبات کا بهی سحر	حسب رحمت بکشای سحر او هر
ای قمریشی لقبی را ستم و سطله	
جک دهری بن خرم ابرو بهی بهنگاز	غم و اندوه جدالی سحر بهی بهنگاز
دیکه لے مشط و نگار بهی با سوز و گلزار	بد فیض تو ستم ستماده بصد بحر و نزار
زنگی و دهری و طریقی سحر و سطله	

... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...

... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...

... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...
 ... از یکدیگر ...

دل و جان بیاذیند به عباد
 و سبکی زنی و علم
 و بخت و زمان و بخت شفاعت طلب
 و بخت و زمان و بخت شفاعت طلب
 و بخت و زمان و بخت شفاعت طلب

و یکمیتی و بهی تو گهی آید کی قسم	بن بدیل بجال تو عجب حیرانم
الکذا الله جمالت	بین لود العجی
نیری تعریف من کیا کیا کردی	نیری تعریف من کیا کیا کردی
ایک عالم کی زبان پر بھی جاری کلام	نخلستان مدینه ز تو سرسبز دام
زان شده شمره آفاق بشیرین طوبی	
جطلب مکر خدای کیا شاه لولاک	شما بنی جبریل ایمن و برین اگر فترک
اگر آب اس سے تو فاضل ہیں جسہو ادراک	شب سحران عروج تو گذشت از افلاک
بقا میکہ سیدی نرسد هیچ بنی	
و یکمیتی سہی بنی جان بہ روز محشر	نفسی نفسی کہیں کی سار سہی کہیں کر
مین و بان عرض ہی شے کرو گلاسر	چشم حمت بکشا می چون ابد از نظر
المقریشی لعتی با شے و مطلب	
چشم تروست بدل آہ بلب ناکشی	جان آئی جود واپو مرض عیاض کی
و بدم عرض غنی کی ہی مثال قدسی	سیدی است چیدی و طیب و تسلی
آئندہ سو تو قدسی بچہ دران طلبہ	

۴۶
 کہیں بستاند لفظ از خصلت
 کہیں بستاند لفظ از خصلت
 کہیں بستاند لفظ از خصلت
 کہیں بستاند لفظ از خصلت

زانکہ عالم پر حق و شرف
 زانکہ عالم پر حق و شرف
 زانکہ عالم پر حق و شرف
 زانکہ عالم پر حق و شرف

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

جلوہ پاک ازاد
باعت خلق میں عالم احقاد
داش پال تو درنگ
سب آدمہ قرآن زبان
انہیں الغریبا باد
خسے چاروں سما کی بی بی بی بی

46

نشان بنمود و تو نام خدا سر تا پای
 بن بست بدین تقوی آدم را
 بر آلاء اعلام و آداب و جلالی
 بر حجت می آری دوم یکبر نشام
 گرفت اسیدی اسم اب غلاق کی نام
 بار آور یوی بختی تو شام
 پلستان مدینه زدن بر سر شام
 شام شاه افان پیشین بر سر شام

جسکو موت آ یا اسنی پھر بھی کیام	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
تن اہر کی رہ گیا کا وہ اعلیٰ دشت	اللہ اللہ جہ جالت بدین بو العجی
روز روشن کا بہلا کیا نہو یان گلشت	جس آو نام ملائیک بھی خضر دل طشت
بمقامیکہ رسیدی نرسید بیچ نچا	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
روم و ایران فرغند و بخارا اور شام	کہہ دو کا بل قند ما زوچ ہند تمام
کوئ شہر جو تجھ سی ہنوا شیر نیگام	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز نام
زان شدہ شہر آفاق بشرین رطبو	
مرض بحر سی ہر فرد کی نوبت بہتی	کہی دشوار اسی ٹھینا اور ایشیا ہی
نسخہ وصل دیا روئے شفا دی طلبی	سیدی انت جیدی و طبیبی
آئدہ سو تو قدسی پڑ دریاں طلبی	
<p>خمسہ میان فاصاحب</p>	
اگر انسان تیرے ح تو ہی الی الی	تیری تصویر میں سچ نطق فرشتوں کی ملی

دایم بر این ابرو شکسته
 بوق در ترش صاحب
 زانکه نسبت بیک
 نسبت خود بیک
 دانی هر یک که در
 بلاد بس که هر یک
 انسان بوسه بر
 زان شده که هر
 غفلت بر این
 باوی بختی

[illegible]

انکار کی تہی سراسر دھوکا
 ہرگز نہ خالی تو نہ ہو
 ہرگز نہ خالی تو نہ ہو
 ہرگز نہ خالی تو نہ ہو

اس لئے ہم اس کی نہ تہہ و کور	کوئی سہرہ اگر عقل کا اسکے ہی جلو
ذات پاک تو درہم کا عرب کر دھلو	ز اس سہیل بدہ قرآن ہر بیان جری
پیری ہی تہہ قدر تہیں سے اس جری	تو ہی ہے کاشف اس رخ فی ز اور جلی
فکر ہی تہہ تری ہر شے اب ہی الی	سیدی انت حبیبی طلبی
اندہ سو تو قدسی ہے دریاں طلبی	

جنمہ میرزا بنجھلی صاحب المتخلص فسون

اولیاؤسی ہے کیا تہہ بر علی نبی	بر ویش حقنی کیا جگہ یو الی
شان و میگ کہ جس شایسی شان بی	مرجا سیدی مدنی العمر نے
دل و جان با وفایت چرخ غنیمت	
نور و صل علی سی سنبہ ہر گ	کرتی تسبیح فرشتی ہی مین ہو کر ہم
موجودت مین اسی فکر مین نو عالم	من بدیل بجمال تو عجب جیرا م
اندہ اندہ چھا است برین بو البجی	
تہہ لسان خیانی نہ کیا رکھا	ابنا محبوب بنانیکو کیا تھا رکھا

و من زلف نہ ناخدا کر نہ نظر
 و من زلف نہ ناخدا کر نہ نظر
 و من زلف نہ ناخدا کر نہ نظر
 و من زلف نہ ناخدا کر نہ نظر

لطف زنا کر اندہ سوز دشتی
 لطف زنا کر اندہ سوز دشتی
 لطف زنا کر اندہ سوز دشتی
 لطف زنا کر اندہ سوز دشتی

[illegible]

اسی امید میں وہ بھی مقبول ہو گیا	سیدی ان جینٹی و طیب لہی
----------------------------------	-------------------------

آن سوئو قد ہے در مان طلبی

خمس سیر النصیر الدین صاحب قناعت

ای شفیقِ دو جهان با شمع و مظهر دوی بهین شربت دیدار که شمع لبی	هی مژوا را که چو مسندِ عالی نسب مرحباست یکتا عینِ العزنی
--	---

دل و جان با وفاداریت عجب بخوش لقمی

نہایت پرہیزگار و مجرم سرا خدا
نسبت نیست بذات تو بخیر آدم را

برتر از عالم و آدم توجیه عالی نسب

ایک عیسوی جلد نویسین میں یہ لکھا ہے
اور یوں لکھا دیکھتے تیرا عالم
غش ہوئی کہیں ہوئی پہنچا شاہ اُم
من بیدل بحال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چاہا استبدین بوالعجبی

محرسی اثر پر فوز زمین کا ہر د
تری جلو سی سے روشن فلکِ زمین

کتابخانه عمومی
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی
تهران

این کتب و کتب دیگر که در این کتابخانه است
 از کتب قدیم و کتب جدید است که در این کتابخانه است
 و این کتب و کتب دیگر که در این کتابخانه است
 از کتب قدیم و کتب جدید است که در این کتابخانه است

منجھ سے بچان اذہ بیاہیں سلام
 منجھ سے بچان اذہ بیاہیں سلام
 منجھ سے بچان اذہ بیاہیں سلام
 منجھ سے بچان اذہ بیاہیں سلام

سندی انت جیدی و طبیب سببی	بہر چارہ طلبی آپا ہی جابی الی
آئیدہ سو تو قدسی پچہ دران طلبی	
خمشہ شیخ مولی بخش صاحب کن میر تہہ تخلص	
دیگر کلا گوشت شد بین تری شیخ	شہری منظر و خداتجہ شفاعت طلب
لب بیت پیری ہر مزہ زیر لہی	مرحبا تید کنی مدنی المرے
دل جان باد فایت چہ عجب ش لقبو	
حسن سیری عالم کا عجب کجہ عالم	کوئی ہنچو و نظر آیا کوئی دیکھا مید
دعوی یوسف کنان ہوا اکسیر نام	مرن بدیل بحال تو عجب حیرانم
اندازہ چہ جاست بدین سبب	
نورہ صورت ہی کہ جس کا خلی آئینہ	نیر عاشق ہی خدا تو ہی کا شیدا
نجد انور کا حق نہ تھا تجھ کو پستلا	نسبے نیست بذات تو ہی آدم را
بر تر از عالم آدم تو چہ عالی نشی	
تو ہی کام دو جہان تو ہی ہی مقصود	ابر احسان سہی سہی ہر ایک طوی کام

و انکار ہی سبب و بدی سبب
 و انکار ہی سبب و بدی سبب
 و انکار ہی سبب و بدی سبب
 و انکار ہی سبب و بدی سبب

۷۵

ی سزاوار کہ بین ہندوین ہی کی ہی
 لایہ جہاں ہی سہا جی زبانی ہر دم
 سب سے تو دریک کردہ دوس شخص
 زانکو است بدیک کہ تو شادی اولی
 سخت دانا نہ بین یا نہیں کوئی سہا
 سو غصاں ویت در دوسری کوئی سہا
 نظری ہر عالم ہی تو نہ صفا

ایک کوئی در میان ہی ہر باطن
 سبب صفا کی ہی ہر باطن
 لطف و ناز کہ ز غصہ سبب
 لطف و ناز کہ ز غصہ سبب
 لطف و ناز کہ ز غصہ سبب
 لطف و ناز کہ ز غصہ سبب

۷۴
بدون جای سری ایستد شام و صبح
بنویسند صورت نمودار و روز و شب
بنمایند که در این روز و شب
شماره حتمت بشناسی و میطلب
از پیشتر یعنی از پیش از این
ایجاد و در ارشاد بی الهی است
صدا و آب جهان با هیچ روح و علم
چیز آفرینی بی هیچی است

خداوند عالم که در آسمان است
 و در زمین است و در آفاق عالم
 و در انوار عالم و در انوار عالم
 و در انوار عالم و در انوار عالم

خمسہ کیفی صاحبہ از خاندان امیر تیمور

کسا کشیدہ جو کوی مع تری میر بختی	سنت الہرین ہی جب شخص دکھن غمی
جبذا ذات تری مایہ حاجت طلبی	مرحبا سید کی مدنی المرے

دل و جان با فدایت چہ عجب خوش لبے

نوحیا تیرا و بان نور حقیقت نہی ہم	دیکھ کر موسیٰ و سمران کے خوش نام
نوحیا سرخ نابان بہ ہی کیا ہی عالم	سین بدیل بجمال تو عجب حیرانم

القدر اندر چہ جماعت بدین بوسہ لبے

مہبط روح قدس آپ کی ذات والا	عرش اعظم در دولت بہ کوی صل علا
خطبت بر تہ والا پر شوہا کس سے ادا	نسبت نیست بذات تو ہے اوم را

ہر تر از عالم و اوم تو چہ عالی نسبے

نوری تیری شہر جی زمین شہت بدشت	تو ہی بانی ہی بنا فلک زرین شہت
نہ فلک شہت جہان کی خوشگشت	شب حراج عروج تو ز افلاک گذشت

میں کا سیکر سیدی نرسد ہیچ بنے

و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام

۷۷

فرقت، دی تقدیر میں نہایت
 زہری جادو بلا میں جمعی نہایت
 لطف و احسان تو ہی نہایت
 حسی آپ ہی نہایت

نارین خلدین ہر دلی وہ با ناز
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام
 و ان سبب سے کہ در کایا ہی نام

منه من ان عروج نورالفاک که
عالم با تری نورالفاک که
بلوغت که از سیدی نسیج
ده ملک بود که مغرب بین خلای عالم
نی ملکات باقی اوم کی یک عالم
اگر یکساید که چونش منست بین
نیت نورالفاک که نورالفاک که
از آنکه نسبت یک که نورالفاک که

۷۸
 یسوی فی سست نگاریدگی بیست و پنج
 یسوی و عیسی با دو صد و بیست و پنج
 یسوی و خالق فی اونی بیست و پنج
 یسوی و خالق فی اونی بیست و پنج
 یسوی و خالق فی اونی بیست و پنج
 یسوی و خالق فی اونی بیست و پنج

مجلس شورای اسلامی ایران
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
کتابخانه عمومی

مهرجانی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا

مرحبا سید کی مدنی العری	دل جان باد فدایت جو جوئی شریف
ایک جہلک نور کی تھی فنی دکھائی	ہو گیا دیکھتی ہی شیفہ بر عالم
بہر بہل کیا میں کہوں کچھ مروت دم	سین بدیل بھال تو عجب حیرانم
ایک مدت مسمیٰ میرا نثر افسانہ	اٹھ اٹھ جہاں است بدین بوجہ العجب
نکلی ہاندہ کی کہتا ہوں یہ بدیدہ تر	گہلی رہتی ہیں مری آگاہی ہنرمند
جمع ہو گی قیامت میں جس سب مخلوق	حوض کوثر یہ سخی دیکھ کے ان کی صیفا
شدت نشہ لہی سے کہ ہر ایک ہوتا	ماہرہ نشہ لبانیم و تونی انجیات
یہ جو کچھ رنگ نظر آتا ہی کھو جاتا	لطف فرما کہ زرد نشہ لہی
اسکا شاہد پہلے ایشاد و عالم شہود	ہی تری ذات نور کا وہ ایک لٹور
زان سب آئندہ قرآن نر بان عری	ذات پاک نور در نیلک عمر کے جلو
کون جاتا ہے یہ کسی شہر گرام	تیری ہے برق مہی ہا مشہور نام

درازا جی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا
 دریا جی شریف انعام دینا

نظم ساری اہمیت حاصل ہے
 سخن سخن ہون کوں کوں خود کوں
 نسبت خود بہت عار دم و بس منتظر
 زانکہ بہت بگ کوں کوں منتظر
 ہی لطیف نظر کار کوں کوں منتظر
 کہی ہیں کوں کوں منتظر
 اسی جانب ہی بلکہ منتظر
 سیدی انت جی جی بلکہ منتظر
 اٹھ اٹھ جی جی بلکہ منتظر

صاحب کا نام نور علی صاحب
 صاحب کا نام نور علی صاحب
 صاحب کا نام نور علی صاحب
 صاحب کا نام نور علی صاحب

این غزل را در وصف آن بزرگوار
 که بوی اتری به آفتاب و نور
 و نورانی است و نورانی است
 و نورانی است و نورانی است
 و نورانی است و نورانی است
 و نورانی است و نورانی است
 و نورانی است و نورانی است
 و نورانی است و نورانی است

مرحبا سید کی مدنی العری	دل و جان با فدایت نجیب خیر
ایمر که چوب امیری خورشید عجم	نجم کو که در بخشش عظم
چشم حیرت سی دیکه که بولا آدم	سین بدیل بحال تو عجب حیرانم
اللہ تعالیٰ پر جہاں بدین بوسے العجب	
توصفت میں بھی نہیں کہتا ایسا ہوتا	یعنی ہی ختم رسل کوئی نہوگا ہوا
بہر بلا ذات میں نجس کوئی کیونکر شہا	نہے نیست بذات تو ہی آدم
ہر تر از عالم و آدم تو بہ عالی نسب	
آدمی زاد ہون پاسبان خطا ہوں ہم	اور اس پر ہر تماشا ہی عقل بھی کم
انسی باعث سی خدا کی قسم ایسا آدم	نسبت خود بگت کردم و بس منقطع
زانکہ نسبت بساک کو تو شہدلی ادلی	
فیض یاب ہے جو چیز ایشا نام	اُسکا مشہور مانیتیر اک جانی نام
مدعی ہوں مری دعویٰ کو یہ شہد بھی	نخلستان مدینہ ز تو سرسبز نام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
تب فرقت سی یہ دیکھ بیاں بولیں لبر دور	چشم ترنگ ہی فتن دل ہی ناسط

یہ جو کہ درخت نظر کی ہیں کیا درخت
 شہر میں اکبر تو اٹھانا نقصان گشت
 بیضا سیدی زینب عیسیٰ
 بی نصرت میں جو کھارے کی گشت
 بلاغت میں بھی وہ کبھی کی پادشہ

۶۰

زان کہ نسبت بساک کو تو شہدلی ادلی
 دل مضطرب کی بہ حالت ہی کی
 دل مضطرب کی بہ حالت ہی کی
 دل مضطرب کی بہ حالت ہی کی

المخلص محمد مرزا علی قضا
 مکتوبہ راجہ صاحب
 مکتوبہ راجہ صاحب
 مکتوبہ راجہ صاحب

فقد انتم ہی سہ اسناد و تریب و تہذیب
 سنیہ و اہل بیت علیہم السلام
 و انتم ہی سہ اسناد و تریب و تہذیب
 سنیہ و اہل بیت علیہم السلام

کس کس القابہ افتد فی کی تجر و جی	اب ہی حامد تراحم و محمد ہی توای
برجا سیدی کی مدنی العرنے	دل و جان با فدایت چه غنچه شرف
لاکیم تو دیکھی ہیں بھی حسین کم کم	حسن یوسف سے بھی ہو سیرین الشام
رہوں آپی میں تو تعریف کروں بھی	سین بدین بجمال تو عجب حیدر نام
اللہ اللہ چہ جاست بدین بوسلجہ	
عالم کو کون مکان سپیر خاطر سی بنا	شری ہی شامین سے کلمہ لولاک لما
ہی تو ہی سید کو میں سید سبکا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسبی	
عالم کو کون مکان میں نہیں تانی تیرا	بلکہ کل عالم امکان سے ترا صقر
حور و غلمان ملک کو ہو بلکہ کیا تیا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسبی	
شری پر تو ہو باغ جہان سبر تمام	او بہ تجھی شیرین زبان جانی جین عالم
دم قدم سی شری آغاز سی ما انجام	نخل ستانہ پرینہ تو سر سبز تمام
زان شدہ مشہور افاق لشیرین رطلی	

نفا سید رسد ہی نسبی
 اندر بان تو بہ جیل کی تو
 طبعی جہا سیر سیر دا عجب
 ہو کی شامی یاد مہر سیر
 نسب خود بکند دم سیر

نفا سید رسد ہی نسبی
 اندر بان تو بہ جیل کی تو
 طبعی جہا سیر سیر دا عجب
 ہو کی شامی یاد مہر سیر
 نسب خود بکند دم سیر

افغان تری در کلاہین غداہی
 افغان تری در کلاہین غداہی
 افغان تری در کلاہین غداہی
 افغان تری در کلاہین غداہی

[illegible][illegible]

تجسسِ عیروز کی عالم کو بھی ان طالع
محب ترخی نہ کی لائق یہ کب کب

والضحیٰ کی ہی روحی شہسو کی قسم	دل و جان با وفاست چہ عجب خوش لکھی
جدید دل کی کھا عرش فی بھی دم قدم	کی ہی دالیل صفت زلف کی اندر دم
	سرن بدیل سچاں تو عجب حیرانم

<p>اللہ اللہ چہ حالت بدین بو العجب</p>	
<p>سجدہ آدم کو ملک فی تجریم کیا</p>	<p>نور پشانی میں اس کے ہاتھ گھر تھا</p>
<p>یا تری شان مبارک ہی شہا صلی</p>	<p>نسبتی بذات تو بنی آدم را</p>

برتر از عالم و آدم نوحه عالی نشی	
برست بهی تری ذات شده قدس مقام	پنی گل باغ سخی نزار و گل غلام
نوبه در حضور رضوان قدس رخسارم	نخل سبزان بنیز تو سر سبز بلام

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

[illegible]

جبر فرشتی پی نیک برونو می گویا
 که بگویم و در تیر و فکالت کاغذی
 از اندک اندک به حالت بدین بود
 من بعد بحال بودم چه امر
 که بگویم و در تیر و فکالت کاغذی
 از اندک اندک به حالت بدین بود
 من بعد بحال بودم چه امر

کب تک یونین پلین تری غنیمت
 باشد به نام و نونی ایست
 لطف ز ناز و صبر کند ز تو نشانی
 نشسته و سوخته دوازده و شیدانی
 ۶ فصل که است تری خاست عیالین بی
 از بند وصل ملاگذری از خانه بی
 سیدی این صبی و صبی بی
 این سوخته و سوزی پوریان طلی

خسته و سوزی پوریان طلی
 سوزن پر اوه نهاده

نسبت نیست بذات تو نبی آدم را	سب تر از عالم و آدم توج عالنی
نخست وقت شفاعت بسجود هجاء	نخست سحر و زخاکام طلب بر ناکام
ای در بحر کرم وی گل گلزار اناام	نخل لبان مدینه ز تو سر سبز ارام

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

ز ان شده شهر آفاق بشیرین ربی	
مخاعرب کو جو بیت فضل و بلا غنیمت	او فصاحت مین سبب جنتی آتی گوید
نزد حق لاف و گداز اف انجا بوا شکو	ذات پاک تو در نیکاه عرب کرم و طهو

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

ز ان سبب قرآن نربان عربی	
چیکه کی گلشن افلاک کی تونی گلگشت	و به همی تجسبی ایچجه به همی سوت
تهازیر رخس تر ابرق صفت چرخ	شب سراج عروج تو ز افلاک گذشت

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

بقا سیکه رسیدی نزد هیچ نبی	
تو بی گلزار عطا تو بی بحر کرم	تو بی خورشید و فانو بی لطف ارم
ای ملایک چشم و چشم و عیسی ام	نسبت خود بگت کردم و بس نفهم

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

زانکه نسبت بسبب کو تو شدی ادلی	
نشسته وصل تری پیرین بی و نرسا	هم به نازلین من به بحر من کیا کما است

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی
 سوزن پر اوه نهاده
 خسته و سوزی پوریان طلی

درد و خلص کن زبان کز پند و نوحه
سوی خاست چندی بی کس بی
خود و کس و نوحه بی کس بی
کمن بوی سحر ز رخسار
بالین الغر بای سید عالی
شایع خوشگون خلقی بی کس بی
نار و آتش عاصی بی کس بی

نخل سببان مدینہ زکوٰۃ سرسبز مدام	زان غنڈہ شہرہ آفاق بشیرین ربطیبا
ہوئی ابر و احیائی ابر و احیائی ابر و احیائی	ہمات ختم رسل کبریا جو حلقہ منظر
طرح اسلام ہوئی کفر و باطل و خلع	ذات پاک تو دنیا ملک عرب کرد و ظہور

زبان سبب آمدن قرآن بر زبان عربی		
جسم نهم می تریالی جکی می اقی گشت	چرخ بھی گرم روی اسکی بھی گشت نہا	
لیانہ القدر کی بھی ہو گئی بس قدر گشت	شب بحر ج عروج تو زان فلاک گشت	

بقا سیکر سیدی نرسد هیچ بنجا		
کے ہیں گرجہ خدا فی عالم نہیں طاقت سری کو خدین کجی کف	لیک تجسا نکلیا کو فی جہانین آدم نسبت خود گت کردم و سر منضعل	

وہی معصومہ کی تصویر جاتِ حقا	بھی باہتا کہ سایہ نہوا جسم کیسات
تی کو شری تو ای حضرت عالیہ بجا	ماہی شہ نہا نیم و توئی آجیا ک

از محشر میں جو بر آن کو فطری	اسکھڑی فطر کو م ستری ایبری
لطف فرما کر ز عذب گذر و قشہ لبی	

در این کتاب که در بیان برکت حق تعالی است
و در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان
و در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان
و در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان

ای که ای بونوی فاسد
 سیدی انت جوی طبعیت
 آینه سونو قدسی
 زان میان مهر صاحب
 یکدیگر می آید ز نو درمان
 خرد زانم از نو درمان
 چون تو پدید آمدی از نو درمان
 ارجاسی که منی از نو درمان

ز ان سبب آمده قرآن نرباعی	ذات پاک تو در خاک عرب کرد ظهور
رو بر و سبکی بهیچ اوج فلک نیست	نقش پایسم تو سن بهیر ایلاد
شب سمرج عروج تو ز افلاک گذشت	ای امنت جسد پاک تو در خاک گشت
بقا سیکه رسیدی هر سید بهیچ نبی	
کیونکر اس زخم جگر کو بهیچ برادر	کیا کما لوله عشق من ایوایسم
نسبت خود سبکت کردم و من بظلم	بایه بندی خویش هر دریافت دلم
زانکه نسبت لباب کو سونو شدی اولی	
بهو لیوت مجری اس روز بهیچ فرات	اسی مری جگر کردم واسطه روز نجات
بایه شنه لبانیم و تو لی آتجیات	ابنیا جیکه کارین بهیچ عین حرات
لطف فرما که ز حد میگزد دلشسته لهر	
ظلمت کفر سوبی دور زمین سیکه	سجری نهیسی هوا میشه والا اکثر
چشم حیرت بکشتا سون از ازل نظر	نور اسلام تری ذات سی بهیچ گهر
ایقریشی نقبی تا قسمه و بطلان	
لطف بر تیری نمر زکی فقط الوی گلی	سو سدا سنی اینین کچه بچی و اعظمی

درسی بی کیمین و منی
 یوسف نوری کردن یی
 بن سید جمال
 انشا الله جل جلاله

یک باغ شیری منن ملک
 عامی خاص که افضل
 منظر عجب است که سون
 منظر عجب است که سون

زان میان مهر صاحب
 یکدیگر می آید ز نو درمان
 خرد زانم از نو درمان
 چون تو پدید آمدی از نو درمان
 ارجاسی که منی از نو درمان

زبان سبب آمد و قرآن زبان حقانی	
نویسنده نام نه تنها آدم کا	نویسنده نام تو خدا کچه بھی کو نام پیدا
نویسنده عالم ایجاد سوا	نسبت نیست بذات تو نبی آدم را
برتر از عالم آدم تو به عالی سبی	
تو فی اعجاز سی مرو و کلو بلا یاد نرسد	رنگ انعام سی سحری کبریا
الرحمت ہی تو ای بادشاه سحر و دشت	باید تشنه لبانم و تو فی اجابت
لطف فرما که ز حد میگذرد تشنه لبی	
تو نبی سدا شدی ای فخر افرام	تیری در واره کی گشتی می بین
بزرگی ستاخی ہی ای محضر علیا	نسبت خود بسکت کردم شغل
ز آنکه نسبت بسبب کو نشوندن اونی	
در دو کفر تحمل س تری فقر کا دشت	غیر ممکن به و آن شب نام گوشت
تیری کی ہی محیط خلکی حلقه دشت	شب سراج عروج تو ز افلاک گذشت
بمقام میگز سیدی ز سبب سبی ۲	
نویسنده مونی که سبب ادا دوی	هی ادوی مرض حشر حقیقتی

دل جان با دانه نه جوشن غنچه
 ریب چاشق و اور بر کاغذ خوش
 من بیل بجال تو جب کبریا عالم
 اندر اندک چو جالست بین کبریا عالم
 نور سجا جی کجا چو خواران
 نور سجا جی کجا چو خواران

زان عالم و آدم تو جوش غنچه
 ده زین جی جی جی جی جی
 جان برین جی جی جی جی جی
 صل و دینی دین جی جی جی جی
 خن جهان خنیز نور سجا جی

ذات پاک تو در نیلک عرب کرد ظهور	زان سبب آفرین بران عربی
الله اندر می گردون تو سوسن پاک	حسکه تعریفین باغ خیال ادراک
یون نظر جیسی آینه سی چالاک	شب معراج عروج تو گذشت از افلاک

بقا سیکر سیدی ز سرمد هیچ بنه	
سرور اسنوطاسی خمیر آدم	بخشا میر گنده تو پی شفیع آدم
دکتر تپایی اسی پانک دوزات الم	نسبت خود بگت کردم و بنسب غلم
زانکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادلی	

زاد میری کی هی حست نه تناسلی	بلکه بی ایشین مخرج گنکار بهی
یاد میری بهی که مایع پوشتا امین جی	سیدی انت جیدی طبیبتلی
آمده سو تو قدسی بے درمان طلبی	

خمسه حافظ محمد قطب الدین صاحب و بلوی شیر تحلیص	
هی تری ذات وسیله دم حاجت طلبی	رحمت برده عالم هی لقب تیرا سب
کیا لقب جل علی جی جی والانسجی	مرحبا سیدی مدنی العرسے

۹۳
 زان شاهه شہزادہ افغان پشترن جی
 ایل حست کی ہی پوئی زبان برادر
 ہی ایلسی پشترن عربی حور و فہر
 زان پاک تو در نیلک عرب کرد ظهور
 زان سبب آفرین بران عربی
 لاکان و کجا عجب اس کی ایک ہی حست

بقا سیکر سیدی ز سرمد هیچ بنه
 سرور اسنوطاسی خمیر آدم
 دکتر تپایی اسی پانک دوزات الم
 زانکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادلی
 زاد میری کی هی حست نه تناسلی
 یاد میری بهی که مایع پوشتا امین جی
 آمده سو تو قدسی بے درمان طلبی
 خمسه حافظ محمد قطب الدین صاحب و بلوی شیر تحلیص
 ہی تری ذات وسیله دم حاجت طلبی
 کیا لقب جل علی جی جی والانسجی
 مرحمت برده عالم هی لقب تیرا سب
 مرحبا سیدی مدنی العرسے

و لیکن بدین واسطه الف کلامی را که میگویند
 بهو گاه چون می خوانند میگویند در این کلام
 حرف شک در آن نه از آن بود که ایشان میگویند
 و این است که خود درین کتاب که در این
 ۹۲

که گوید ای داد که مرا می آید و می خورم
بیت فردین که در دهر در دست
زانکه نیست بیک او تو شوی ای دل
یا معشوق کی می آید و می خورم
که هر وقت می آید و می خورم
یا که شکر دهر گشت
شب هر روز عروج و غروب
که گوید ای داد که مرا می آید و می خورم

خمسیرزات محمد قادر بخش صاحب موزون تخلص

[illegible]

نوی لاریشیا با عین نجر آدم	شب سراج بنی بنی شاخوان ہم
اور یوسف فی کھا دیکھ کے تیرا عالم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

دل مرا بندہ کیا قصر سرا یا اٹھیا	ای سرا پا کی نری کھد سرا یا میرا
نسبے غنیمت بذاتِ تو نبی آدم	سرمو جہی صفات سرمو ہو شہما

بلخ کو تین سو چوبیس فرسخ دور تھا
وہ ہوا کی لہر حضرت سہیلؑ میں مقبول
نخلستان میں نہ تو سرسبز نہ نام

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

زبان نهاده شد و فاقان و شاهی
 زنده بماند و کوی که بیجا طبع بود
 چنانچه از کرامت و رتبه خود
 در آن یکایک و در آن یکایک
 در آن یکایک و در آن یکایک
 در آن یکایک و در آن یکایک

آه سو تو قدسی پدران طلعه	
خمسید را الدین علیخان صاحب مهر کن نقشه تخلص	
ای گلین ختم الله تو بنی تم بے	هین تری نام بشرقی بنی او غرضه
محرر کنی تجی بر آن پی شمس طلای	مرحباستید کنی مدنی العرنه
دل جهان باد فدایت چه عجبش لقبی	
حسن لویسفا که جو غوغا تا جمانین حکم	حسن تری فی کیا میقلم او سکوبرم
خواجه دین و یکیکی غش آگیا تیرا عالم	سن پیدل بحال تو عجب حیرانم
الله چه جالست بدین بو العجبی	
جسم انور کا تری سایه زمین پر پڑا	ابر کا چتر شهنشاه تری سانه را
سنگ خار تری پاؤں کی تلی موم ہوا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جہ عالی نسبی	
پہلے ہجرت سی مدینہ تہا نہایت گرام	تیری برکت سی قدم کی ہوشہرام
یہ سحر و جلائی ہی باعزائرام	نخل سبحان مدینہ ز تو سرسبز رام

بجای کیا بر سیدی ز سید
 بجا کیا بر سید ز سید
 بجا کیا بر سید ز سید
 بجا کیا بر سید ز سید
 بجا کیا بر سید ز سید
 بجا کیا بر سید ز سید

۱۰۱

زبان نسبت بسک کی توتش فی ادنی
 سخت ہی حشر نکادین اس میں لا کھون
 شدت بیاض جا تار میگا حروشات
 ملق سب نقفہ جگر پو کی بی بیات
 اپنے نشہ بلانہ و توفی بی بیات
 لطف و ناکہ نصیب کند و تشہ بی
 ہون فز کہیں کہیں ہون غنی کی خبر

کیا ہون اسیدل بیتا پیران ہی
 کی ہون اسیدل بیتا پیران ہی
 کی ہون اسیدل بیتا پیران ہی
 کی ہون اسیدل بیتا پیران ہی
 کی ہون اسیدل بیتا پیران ہی
 کی ہون اسیدل بیتا پیران ہی

نہی نیست بزیان نونی آدم را
خدا عالم آدم و نوح علی نبی
حورین باو توین می زندلی نور طاعت
پیشین کمرین جانی موز پر با طاعت
اس کمال است جو با تو فی کمال است
شیر سحران عروج نور افلاک کمال است
بنیادیک رسیدی ز سبب هیچ بنی

10

شجر حبه کی بچہ کنی دران سلامت
 سوزی باغ جهان کجا از آرد افلاک
 خوش قد بختاری ایضیخ ای گل نام
 نخل کسان شیرین تر سبزه نام
 این غنچه شیرین افاق شیرین
 ای صفا کی پیوسته چو

بجنہ ہی حضرت جبریل کی چوٹی پہنچی	مرحبا کی مدنی الحسنی
دل و جان با وفایت عجب بخش لعلی	
منج پر نور سچ چاند بیت حسن میں کم	اور یوسف کا پہلی تہنیتیں جاہم
دیکھ کر اسنی ہی تجھ کو کھا با بنج والم	سزین لہجہ کالی تو عجب حیرانم
اللہ اندر جمالست بدین بو العجبی	
نری اوصاف سامی کو پیچ تو نہایت	ہیں مگر اور زبان میں کتا میں شہوت
اور سوا اسکی تھی خالق کو بہ خاطر منظور	ذات پاک تو در نیلک عمر کے دظہر
زبان سبب بد قرآن زبان علی	
ہم فقیر آئری تو تر ہی وازی پر	یہی فرما کہ پہلا جائیں کہا کو اہم
آرزو دلی مری لک بس اب ایک نظر	حشمت بکشا سچو غریبان لک
ایقرب لشی لقبی ناشی و مطلبی	
نری کوچ کا جو کتا جہ کتا عالم	فخر حاصل محبی ہوتا یہ بڑا اثری
یہ تہنابہ ہی بیجا مری شاہ اہم	نسبت خود بس گتو دم و نسبم
زانکہ نسبت بس گتو توشہ بی ادلی	

[illegible]

ہر شے کا رنگ و بو و ذائقہ و طعم و مزہ
 ہر شے کی حالت و کیفیت و اثر و عمل
 ہر شے کی جہت و سمت و طرف و جانب
 ہر شے کی مقدار و کم و بیش و کثرت

ہر شے کی جہت و سمت و طرف و جانب
 ہر شے کی مقدار و کم و بیش و کثرت
 ہر شے کی حالت و کیفیت و اثر و عمل
 ہر شے کی رنگ و بو و ذائقہ و طعم و مزہ

ہر شے کی جہت و سمت و طرف و جانب
 ہر شے کی مقدار و کم و بیش و کثرت
 ہر شے کی حالت و کیفیت و اثر و عمل
 ہر شے کی رنگ و بو و ذائقہ و طعم و مزہ

دایا در و بہر طمع ہی صبد با دردی	مرحبا سید کی مدنی العزلی
دل و جان با درذات چو عجب خوش لعلی	
آرزو میں ہی کہتا ہی بڑا ایک عالم	بخش و دیا رہیں شاہ عرب اور عجم
دیکھتا آپکو سیف تو یہ کہتا اوس دم	سین بیدل بجالا تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چو جالست برین بو العجمی	
جیسا تاج جو خود آپ پر نور خیز خد	صفت ہو سکتی ہی ایسی کی کہیں ادا
آسمان پر بھی کہتی ہیں ملائکہ ہی	نسبتے نیست بذاتِ نوری آدم را
برتر از عالم و آدم تو چو عالی نسب	
جو پھر ہی تری ملت ہو انا کام	اہل اسلام کا حاصل ہو مقصود تمام
مرفقہ پاک تر افیض خاص اوعام	نخلستانِ مدینہ ز تو سرسبز نام
زمانہ شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
عالم خاکی کی جب چکا طبعی تو بہت	بہرہ و تیری قدم ہی ہو بہت و بہت
واسطی تیری گناہان و گناہ گشت	شب و روز عروج نور افلاک گذشت
ہمقا سیکر سیدی نہ رسید پہچ نبی	

ہر شے کی جہت و سمت و طرف و جانب
 ہر شے کی مقدار و کم و بیش و کثرت
 ہر شے کی حالت و کیفیت و اثر و عمل
 ہر شے کی رنگ و بو و ذائقہ و طعم و مزہ

ہر شے کی جہت و سمت و طرف و جانب
 ہر شے کی مقدار و کم و بیش و کثرت
 ہر شے کی حالت و کیفیت و اثر و عمل
 ہر شے کی رنگ و بو و ذائقہ و طعم و مزہ

لطف تو را که در صفا
 بود غصه ای که در
 دل من در آن ایام
 چو شمع در آتش
 ایامی که در
 دل من در آن ایام
 چو شمع در آتش

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

در مطبوعه
کتابخانه ملی ایران
تأليف: دکتر محمد علی...

۱۱۱

144

انسان را که در این عالم است
 و در این دنیا است
 و در این عالم است
 و در این دنیا است
 و در این عالم است
 و در این دنیا است

نسبت نیست بدات تو بی آدم را	برتر از عالم آدم نوحه عالی نهی
بوکی مجروح تری هر چه نظر کاظم	بڑا بسمل سائر پستان بون با دیده نم
لی که این جلد خبر باشد حسن عالم	من میدان بجمال تو عجیب حیرانم
انتهای خبر جمالت بدین بود العجبی	
عشق تیری بنا حال هر میرد تر	امیر کو مکر آتا بون آهات که بدو تر
اسن بری حال نه شد تر حرم کر	اگر نه چشم کشا سوئی خفیه رنگر
ایقین تیری نسبتی با قسم و مطلبی	
دلکی متاچی سار اید و کهایا عالم	بد زبانی سخا مای بید کی جبهه ست
خاکسین ملو پید دل روز بان حقو قلم	نسبت خود و بگت کردم و بگت قلم
ز آنکه نسبت بگت کو شود شدنی ادنی	
عورت دیکه اید بر کو بی راعش مقام	اگر نه تیر بون بون بهلا در تیری مز
نیخ ابر بر سر اکام که ایشاه انام	سخن مستان میند ز تو سر سیر نام
ز آن شده ستره آفاق بشیرین طوی	
بادین جانسی گه گیل که بر می آید	ایک حیرت زده محروم جلا بدین

دل طمان بین طبعان
 سید جانان جیبی طبعان
 سید جانان جیبی طبعان
 سید جانان جیبی طبعان

۱۰۷

سیری مادی سیری مادی
 سیری مادی سیری مادی
 سیری مادی سیری مادی
 سیری مادی سیری مادی

بسیار است بدات تو بی آدم را
 و در این دنیا است
 و در این عالم است
 و در این دنیا است
 و در این عالم است
 و در این دنیا است

لطف فرما کہ اندک سیر در دشتی
 بار بارہ غصیان می بود از جا
 اور ہوا خاک اس آتش کی
 تندی حال پائین ہوا زخم کی
 چشم دھندلکنا سوئی من انداز نظر
 تو بینی بونی با سحر و بطل
 دلہن کی نور و روشن ہی کا کار
 دیکھ کر غمی کا یادہ سیر ہو گا
 اور معلوم غمی کا یادہ سیر ہو گا
 کہ سیر کی کہنی کا صابن لیا نہ
 ہر فیض تو اس سادہ صبر و وفا
 روی و طوسی زنی شش و طبعی
 لب یقینا دل پر مہ کی صابی ہی
 ہی یقین دہی کہ ادھی اکو دھکی
 دم کما حالت بد دیکھ کی اس کی

جو تری لطف سی شاہ ہو نیخ انام	ابنی اسید سی ہوی وہ سدا شیر نام
ہی حاو ن سری اسبات کو قوسی کللام	نخل ہستان مدینہ ز تو سر سیر نام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ربطی	
عالم علم دن سایہ حق چشمہ نور	منہ کین اپنی تو ریت اور نخل زور
اسین طاری ہو جکت تہی خدا کو منظور	ذات پاک تو دیر نیک عرب کر دہ نور
زان سبب آمدہ قرآن نربان عرجی	
جب کیا سوئی فلک آہنی عرگلشت	اورب طلی کئے افلاک کی پتہ نون
بولی جبریل امین نکو مبارک ہو پتہ	شب معراج عروج تو ز افلاک گشت
بقا سیکر رسیدی ز سر سہج بنے	
کثرت شوقین دانی سی ایشاہ ام	دہم خود ہون کہ کین پیچھا کیا ہستم
غمین اس جرم کی ہمتی میں اگر دہم	نسبت خود بست کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسک کو تو شد ہی ادنی	
خود سوا نیزہ ہو جبکہ بروز عرصت	تر بی بسل کی طرح پیاس و ہاں مظلومت
دست بستہ کھینچے تجھے کہ انصر صفا	ماقیہ شد لبانیم و توئی انجیات

سبب انانت چہ پی طیب نجبی
 آدہ سوز و فاسکی زبان طیبی
 چشمہ صفا علی یک صبا
 بلند تخلص اگر
 ہزارا خورشید صفا

کہین ہر لوح طاعت کہیں پائی
 شکر خورشیدی زدن علی انجی
 سبب سبب کی سنی العجب
 دل و جان بادشاہت چہ پی
 معجزات سر نو پی و تہا
 حسن یوسف ہی حق کی سبب

K 108

سیدہ انت چیدی طیب علی

آزمه سوزنی قادیانی
حکیم علی محمد

ضمیمہ

وہی ہے جس نے

از تاریخ

لطف فرما کہ زہار عید
 اترتی ہی چلنے لگا اسی کچھ
 ورد عسکریں ہوئی اس کو بیت نیابی
 رکھی اہی سی دستور کچھ
 سیدی ان جیلٹی طبیب لہجی
 سن سونو فدی بڑا دران جلیبی

۱۰۹
مجموعہ صحیفہ طبرستان
صاحب رئیس پانی پت
شیخ زاد خزانہ رسول عربی
سید کا جوں بکھر شفاعت طلب
من و موزن بان الہی والامنی
فی الزمان

بکدهی نورتر نور خدا سی نو ام	سین بیدل بحال تو عجب حیرانم
القدر الله چه جاست بدین بوالعجبی	
حقانی قزاقین فرمائی تیری خود شنائی	رکبهی موقوف تیری ذات پتالام کی بنا
خضر موسی کا مددگارچی تو روز جزا	نسبت نیست بذات تو بهی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی	
چهرین بگو جلالتی ہی سمیم آلام	نخل اسید، مقصد غرشی ناکام
سبز کر ابر که رمسی ایندین لیر شوق مقام	نخل سببان بدید ز تو سر سبز دلام
زان شده مشهوره آفاق بشیرین رطبی	
پیدا کر نانه اگر شاهه ام تیر انور	کر تا انهار خدا نیکانه کبریت خضو
تیری تو صیفین نازل تو بوی بوی	ذات پاک تو در نیلک عرب کرد ظهور
زان سببان قزاق بزبان عربی	
بهرتی مین تیری غلامی ملائک بدم	انفس بر تر مین تیری خادم خورشیدم
کفای موسی بن ماکه کیا میستی تم	نسبت خود بسبک کردم و بسبک
زانکه نسبت بسبک کو نوشدنی ادنی	

[illegible]

کوه تو قدسی بکوه خاوری
سبب این جوی طبع است
که در سوخت قدسی
نار است

کتابخانه عمومی
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران

مفتی محمد غلام احمد صاحب
مفتی محمد غلام احمد صاحب

۱۱۰

یہاں کی سب سے زیادہ مشہور چیز
جس کا نام ہے "جھاڑ" ہے۔ یہ
جھاڑ ایک خاص قسم کی جھاڑ
ہے جس کا نام ہے "جھاڑ"۔

دل مجازت با غایت

مع کاتیری هین جو صله صلا	لیک یہ یاد ایک شعر مجھی سی
نسبتی نسبت ذات تو بی آدم را	برتر از عالم و آدم تو علی بنی
تیری ذات سی اشیا حیات	ابریت سینا سب کی شری تمام
ایسا رہی تماری ہی بھار اسلام	نخل دینا دینہ زینو سر سبز تمام
زان غمہ خمرہ آفاق بشیرین بطور	
رونق عرش تجاہد تو تبر افادہ	ایک تھا نظم حجاب حضرت حکو منظوم
او قدیم بیت اہل عرب کی تھی ضرور	ذات پاکہ تو در پاکہ عرب کردہ طور
زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی	
کیا لکھو تیری صا سحر جالالی	اکر کی پامال کوئی دم زمین کی یہ
تا بچر نکالکے آئین کی شکست	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
بقا سیکر سیدی زیندہ سبب خجی	
شب معراج جو گدرا تو بفراش اعظم	فراش احسان ملا کی ہی تری از قلم
چرخ تیری سگ کو چرخ است	نسبت خود و سبب کردم و منسفل
زانکہ نسبت بیگ کو تو شدی ادنی	

[illegible]

نہیں چاہتا کہ میں نے کیا کیا ہے
 نہ چاہتا کہ میں نے کیا کیا ہے
 نہ چاہتا کہ میں نے کیا کیا ہے
 نہ چاہتا کہ میں نے کیا کیا ہے

دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب

روح پر روح گئی گئی برہم چل	جب ہوا صورت میں یونہی سر اسرار
مرحبا سید کی مدنی العرس نے	
دل و جان باوجود ایت چہ عجیب	
غل ہو اس کی فر دوس کی آئی میں چہ	یو لا رتوں کہ پہلا سر کہاں پیچید
پیشکش کیا کروں میں شہر کی چہ	قند آج بکھاری جملہ میں چہ عجیب
کوئی دعوتی نہیں بنی ہی چہ	مگر اس کے مکانوں کی دکھاؤں میں
ناگھان آئی لگی کانٹا آؤں غیب	عرض کرنی لگاؤں کے ایک ہی صوب

دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب

مرحبا سید کی مدنی العرس نے	
دل و جان باوجود ایت چہ عجیب	
آمد آمد کی جوا فلاک بی بی ہم تھی ہم	عرش ہر مرتبہ بس شوق حلی تانا ہم
بانوں کھتا تھا جہاں میں غمی بھر	ادھ گنگا آنکھ بھاتی تہہ تھانے نجوم
اور یہ ایک نقش قدم پر تھا تو تھو کا	کوئی رکھتا تھا جہاں کوئی لیتا تھا
کوئی کرتا تھا اداس تہہ شادی کی	اور کتنی سی ہوتا تھا یہ منہ ہوا
مرحبا سید کی مدنی العرس نے	دل و جان باوجود ایت چہ عجیب

دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب
 دل و جان باوجود ایت چہ عجیب

دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
 مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
 مر جا سیدی مدنی العرے

مر جا سیدی مدنی العرے	دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
انجلیان اہنی لکین در پیجہ آہنچا	گردن چکینی لکین سجدہ کچا طرہ رجا
سب لگی کہنی کہ ہی سایہ ذات یکتا	آدمی مہنی تو اس حسن کا دیکھا ہوتا
آدمی ہوتا تو اسہا کے سایہ ہوتا	جس کے سایہ ہنودہ نور خدا ہوتا
راہ کیا حسن کیا شان ہی صل علی	وجد کی حال میں بھر چوہم رضو علی

مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے

تہا ز بانو نہ فرشتوں کی محمد کا نام	کوئی چو می تھا کا اب کوئی تھا تھا نام
ماگنی جا تہیں جان بہشتی افام	انبیا بھیجے جاتی تھی درود اور سلام
شام ہی صبح نکاح صبح یکنا شام	روز فواری او چلتے تھی چمکتے ہوا
حوض کوثر پہ پوئی جمع جو خاص عام	جام سے قلقل مینا کا یہ تھا طرہ کلام

مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے

بادہ نوری البرزیرہ اس کا جام	چاندنی پر چو ستارہ کا بنایا نام
------------------------------	---------------------------------

مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
 مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے

مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
 مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے

مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے
 مر جا سیدی مدنی العرے
 دل و جان باد فدایت عجب خوش لقمے

نور بخشش کس خورشید
 سحر جی عالم را بکس
 دل و جان باد ذرات پر عجب
 خورشید را در عالم

پوینچی جب عرش کے نزدیک ہنساؤں شدنی مزیایا کہ شیش شیشان ہم میرا زدن ہوئی نور گاہ عالم آپ کرتی تھی دعا خوشی حقین ہم	غوث الاعظم کی جہ کی گرد جان قدم یزری دیدار سی جان نازہ اور گل دین دنیا کی بنا تجھے ہوئی حکم عرض کرتی تھی یہ آداب سے غوث اعظم
--	---

مرجا سید کی مدنی العرسے
 دل و جان باد ذرات پر عجب خوش لقمے

انبار دیکھ کے وہ حسن و جمال مہنی اسکا ہر شہ کوئی گل ہی نہ سر چھنی آج عشاق کی بگڑی ہوئی بات مہنی فرش ہی عرش تک ہوگی تجھ مہنی	سب کہیں کے کہ جوشان سے مدغنی ختم اسقامت رعنا ہی گل پر مہنی آج ہی دگی مزا انکو عربی طہنی جب کہتے ہوئی اٹھنے کو فرنی
--	---

مرجا سید کی مدنی العرسے
 دل و جان باد ذرات پر عجب خوش لقمے

حق فی بخشی ہی دوزخ و جہنم کی گند جہنم ہنایا جی قطع و برید	ہی شقاوتی خشار دیکھا قرآن مجید تیری ہی قد پر ہوئی ہر ایک قبا لہجی
--	--

۱۱۳
 دل و جان باد ذرات پر عجب خوش لقمے
 زلف زلف کو شیدا ہوئے برہان
 ایک مہر تو بہت جان بول لیا جان
 من پہل کمال تو عجب جہان
 اندازہ جہالت بدین ہوئی
 چون تریاقت ہنسے جو کم عالم

درازا عالم اور دوزخ و جہنم کی گند
 جہنم ہنایا جی قطع و برید
 ہی شقاوتی خشار دیکھا قرآن مجید
 تیری ہی قد پر ہوئی ہر ایک قبا لہجی

زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب
 زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب

طوفانی از فیض تو در خلد بر سر کام	زمزم از سیرت جو دو تیر کام
شکل میان من و تو سر بر دلم	زان شمع شعله آفاق بشیرین طبع
بود تا سکون ما و اشی تو در عالم نور	بی زبان داشت سخن حق تو در دهر نور
هست اسباب و عالم اسباب در	ذات پاک تو در عین کعب کرد و کعبه
زان سبب که قرآن بر زبان عزلی	
رخش جا لاک تو زین عجز و کبر	کرد زمین حست بلند و جهان پاک
فیت شان تو نهانه ازین خاک	شب معراج عروج تو ز افلاک
بقا می که رسیدی نرسد هیچ بنی	
همچو جان شوق تو یافته در لب گم	نقش زو حرف وفا خا می بر لبم
لیک چون می نگرم در نو و در خود خلم	نسبت خود سبک کردم و منضم
ز آنکه نسبت سبک نمر بودی ادبی	
ای حق بر تو در ال تو دایم صلوات	از لب لعل تو یک جنبش از خلق سجا
منو ما برین بد و بر لب سیم سرات	با همه تشنه لبانیم و تو بی آبیات
لطف فرما که زعد سیکر زدنش لیبی	

۱۱۳
 کوه پارس و دشت نهر و دلی ای
 زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب
 زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب
 زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب

زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب
 زان زمان کاده دلت بی ادب
 دست صبا دل در پی غنای بی ادب
 سیدی است چو دینار بی ادب
 زده سوز و فدا بی ادب

ماهی نهم و دوازدهم از ماه خرداد است که در این روزها ماهی نهم و دوازدهم از ماه خرداد است که در این روزها

سیدی این چندی
 آند ه سوتو ندی بکونان علی
 خوشم از ایدم یک صاحب
 سوتوین سر و سینه ایدم خلاص
 نازدک ایدم پادشاه و سوار و
 جان و دل گوش و دین و کبر و خنجر

۱۹۹
 زکریا از علی گھر کے
 چاٹیکے کی مدلی العمر کے
 رں وجان بادشاہت عجب خوش
 شکستہ پی پی علماں جی جی اور
 تھکان تو تھیں

من سبیل جمال تو محراب کبریا
مستری با قهری پاره‌های خنجره

علاحدیه که در کتب و کتب و کتب
چون نوروز و نوروز و نوروز

بنور از عالم آردم تو به ای جی
گل سنبل تر دگر چه بجز بود جام

مسوده

زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم

سعد و طوقی جنت ز منتظر است تمام	نخل بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
ز ان شده مشرق آفاق بشیرین رطبی	
گفت ای عربای سائر و سائر خفوی	بهره داد ای سلطان صحف انجیل و زبور
و نه مرا نیز ندان آرد وی شان منظور	ذات پاک تو در یکا عرب کر و فطور
ز ان سبب آمده قرآن بزبان عربی	
یوسف و یونس و آدم ز تو خواند انجیل	ملک و حور و پری پیش برکت صاحب
علیه فی خضر و سکنه زمین گویا شنیده است	ماهر تشنه لبانیم و نونی آبجیات
لطف فرما که ز حد میگذرد و شنیده ای	
نور جدی فلک برده اسب و زاهم	فرش و عرش سماست از خاک قدم
بلکه دارد لبت روز و شب آب و حرم	نسبت خود بست کردم و بس غم
ز آنکه نسبت بسبب گوشت و شدن ادبی	
کمال منازل جو گوشت تو دید از ادک	رفه از عطره و اکلیل و عواکم و سماک
بزرگ صحرای خوش فود صبا و جان لاک	شب معراج عروج تو گذشت از افلاک
بقایا یک رسیدی نرسد هیچ بنده	

عجا و عین و دیوانچه شفا عین طبعی
 با شمع شمع شمع شمع شمع شمع شمع
 حساب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
 دل و جان و عادت و عادت و عادت و عادت
 جبهه ان و عادت و عادت و عادت و عادت

ماه گویم که زان خضر نور و نور
 سن بیست و یکم از عجب حسیه
 اندیشه و عادت و عادت و عادت و عادت
 شهره ان خاک لیس و عادت و عادت و عادت
 فیض تو پیش من و عادت و عادت و عادت

زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم
 زان بستان مدینه ز تو سر سبز دلم

مهر و مهری از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم

با پس تو هست بھر کار خدا را منظور ذات پاک تو در نیکی عرب کرد ظهور	زان سبب آن مکران زبان عربی چون فلک خورشید تو از دایره فلک گذشت
بقا سیکه رسیدی نرسد هیچ نبی اگرست رفته هر تیج خالک مسلم	زانکه نسبت به یک کوه تو شدی ادنی نسبت خود سگت کردم و دین منضم
اسی یاد تو دل نرفته را در بهشت لطف تو داده هم شیر نسیم بهشت	با بهشت لبانیم و توئی اشجیات رحم فرما که ز حد یک گذر دشنه لبی
بهر جوان دهنی بلکه قریب قلبی صاحب صادم محبوب و حبیب قلبی	راحت روحی او آرام و شیک قلبی سیدی انت بهی و طیب قلبی
آندہ سو تو قدسی بے دربان طلبی	

۱۱۸

مهر و مهری از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم
 زلف و زلفی از این عالم

عبدالحمید دوم و ملوک بطوریکه چنانکه
مجلسی از او در این مقام است
کلیف و آنرا که در میان
پیشیند و گویند که ایضا
عاصیان از آن ایستادند
از غلامان و دستیاران

<p>من بیدل بحال تو عجب خرمم</p>		<p>رفته از غمیش جو موسی همین جو بزم</p>	
<p>الله اندام جالست بدین بود العجبی</p>		<p>مید و در لب و رویم ز خجالت چو دلم</p>	
<p>نسبت خود به گشت کردم در پیش</p>		<p>چو که پیاره گدائی در تو هست دلم</p>	
<p>از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی</p>		<p>نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی</p>	
<p>سیدی انت جبین طیب سلبی</p>		<p>مست امید کرم از تو هم چه طبعی</p>	
<p>آن سو تو قدسی بپایه در مان طلبی</p>		<p>خشمشیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی محمد حرم همایا المتخلص بر رمز</p>	
<p>نکده انسان چه بهر نری عالی نبی</p>		<p>کیا که یون وصف ترا حسین بی ادبی</p>	
<p>مرحبا سیدی کی مدنی المرسلی</p>		<p>بجساده نیا من بویا کوی بویا نبی</p>	
<p>دل و جان با وفایت چه عجبش تهنی</p>		<p>کیا تر از تبه عالی بی شیر بر دوسرا</p>	
<p>قطع قامت به تری خلوت که لک</p>		<p>داده باری لای سبک با هم</p>	

من بیدل بحال تو عجب خرمم
رفته از غمیش جو موسی همین جو بزم
الله اندام جالست بدین بود العجبی
مید و در لب و رویم ز خجالت چو دلم
نسبت خود به گشت کردم در پیش
چو که پیاره گدائی در تو هست دلم
از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی
نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی
سیدی انت جبین طیب سلبی
مست امید کرم از تو هم چه طبعی
آن سو تو قدسی بپایه در مان طلبی
خشمشیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی محمد حرم همایا المتخلص بر رمز
نکده انسان چه بهر نری عالی نبی
مرحبا سیدی کی مدنی المرسلی
دل و جان با وفایت چه عجبش تهنی
کیا تر از تبه عالی بی شیر بر دوسرا
قطع قامت به تری خلوت که لک

من بیدل بحال تو عجب خرمم
رفته از غمیش جو موسی همین جو بزم
الله اندام جالست بدین بود العجبی
مید و در لب و رویم ز خجالت چو دلم
نسبت خود به گشت کردم در پیش
چو که پیاره گدائی در تو هست دلم
از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی
نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی
سیدی انت جبین طیب سلبی
مست امید کرم از تو هم چه طبعی
آن سو تو قدسی بپایه در مان طلبی
خشمشیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی محمد حرم همایا المتخلص بر رمز
نکده انسان چه بهر نری عالی نبی
مرحبا سیدی کی مدنی المرسلی
دل و جان با وفایت چه عجبش تهنی
کیا تر از تبه عالی بی شیر بر دوسرا
قطع قامت به تری خلوت که لک

من بیدل بحال تو عجب خرمم
رفته از غمیش جو موسی همین جو بزم
الله اندام جالست بدین بود العجبی
مید و در لب و رویم ز خجالت چو دلم
نسبت خود به گشت کردم در پیش
چو که پیاره گدائی در تو هست دلم
از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی
نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی
سیدی انت جبین طیب سلبی
مست امید کرم از تو هم چه طبعی
آن سو تو قدسی بپایه در مان طلبی
خشمشیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی محمد حرم همایا المتخلص بر رمز
نکده انسان چه بهر نری عالی نبی
مرحبا سیدی کی مدنی المرسلی
دل و جان با وفایت چه عجبش تهنی
کیا تر از تبه عالی بی شیر بر دوسرا
قطع قامت به تری خلوت که لک

من بیدل بحال تو عجب خرمم
رفته از غمیش جو موسی همین جو بزم
الله اندام جالست بدین بود العجبی
مید و در لب و رویم ز خجالت چو دلم
نسبت خود به گشت کردم در پیش
چو که پیاره گدائی در تو هست دلم
از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی
نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی
سیدی انت جبین طیب سلبی
مست امید کرم از تو هم چه طبعی
آن سو تو قدسی بپایه در مان طلبی
خشمشیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی محمد حرم همایا المتخلص بر رمز
نکده انسان چه بهر نری عالی نبی
مرحبا سیدی کی مدنی المرسلی
دل و جان با وفایت چه عجبش تهنی
کیا تر از تبه عالی بی شیر بر دوسرا
قطع قامت به تری خلوت که لک

بنا تا جسم در جهان کینه بر نیک
 و ده اس عالم من من نیک نیک
 گنجینه من بلندی نیک سیه اس سیه
 دین مقصود لیک حق شاه بحر بر آ
 جواس کمالیکادریا سیه بر آ
 بیان اس قلزم سیه کمالیکادریا سیه
 نه جانو فرق کف خطه کمالیکادریا سیه
 و ده خود مفتاحی محتاج کی کمالیکادریا سیه
 کمالیکادریا سیه کمالیکادریا سیه
 جهان پرواز کفر سیه سیه سیه
 دین با اتری کفر سیه سیه سیه
 ملاهی قصر اخضر روح کفر سیه
 خدا کا ذکر دین سیه سیه سیه
 او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه
 خوا اس اس نیک کمالیکادریا سیه

بنا تا جسم در جهان کینه بر نیک
 و ده اس عالم من من نیک نیک
 گنجینه من بلندی نیک سیه اس سیه
 دین مقصود لیک حق شاه بحر بر آ
 جواس کمالیکادریا سیه بر آ
 بیان اس قلزم سیه کمالیکادریا سیه
 نه جانو فرق کف خطه کمالیکادریا سیه
 و ده خود مفتاحی محتاج کی کمالیکادریا سیه
 کمالیکادریا سیه کمالیکادریا سیه
 جهان پرواز کفر سیه سیه سیه
 دین با اتری کفر سیه سیه سیه
 ملاهی قصر اخضر روح کفر سیه
 خدا کا ذکر دین سیه سیه سیه
 او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه
 خوا اس اس نیک کمالیکادریا سیه

بنا تا جسم در جهان کینه بر نیک
 و ده اس عالم من من نیک نیک
 گنجینه من بلندی نیک سیه اس سیه
 دین مقصود لیک حق شاه بحر بر آ
 جواس کمالیکادریا سیه بر آ
 بیان اس قلزم سیه کمالیکادریا سیه
 نه جانو فرق کف خطه کمالیکادریا سیه
 و ده خود مفتاحی محتاج کی کمالیکادریا سیه
 کمالیکادریا سیه کمالیکادریا سیه
 جهان پرواز کفر سیه سیه سیه
 دین با اتری کفر سیه سیه سیه
 ملاهی قصر اخضر روح کفر سیه
 خدا کا ذکر دین سیه سیه سیه
 او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه
 خوا اس اس نیک کمالیکادریا سیه

بنا تا جسم در جهان کینه بر نیک	و ده اس عالم من من نیک نیک
گنجینه من بلندی نیک سیه اس سیه	
دین مقصود لیک حق شاه بحر بر آ	عجب در یاد لی سیه سیه سیه
جواس کمالیکادریا سیه بر آ	شب سراج جزیر کفر سیه سیه
بیان اس قلزم سیه کمالیکادریا سیه	
نه جانو فرق کف خطه کمالیکادریا سیه	سراج سراج کمالیکادریا سیه
و ده خود مفتاحی محتاج کی کمالیکادریا سیه	کشد و عقد کمالیکادریا سیه
کمالیکادریا سیه کمالیکادریا سیه	
جهان پرواز کفر سیه سیه سیه	بهملا ایسی محل من خل سیه سیه
دین با اتری کفر سیه سیه سیه	گرافنی سیه سیه سیه
ملاهی قصر اخضر روح کفر سیه	
خدا کا ذکر دین سیه سیه سیه	معافی تو او هر کی سیه سیه
او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه	او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه
خوا اس اس نیک کمالیکادریا سیه	

بنا تا جسم در جهان کینه بر نیک
 و ده اس عالم من من نیک نیک
 گنجینه من بلندی نیک سیه اس سیه
 دین مقصود لیک حق شاه بحر بر آ
 جواس کمالیکادریا سیه بر آ
 بیان اس قلزم سیه کمالیکادریا سیه
 نه جانو فرق کف خطه کمالیکادریا سیه
 و ده خود مفتاحی محتاج کی کمالیکادریا سیه
 کمالیکادریا سیه کمالیکادریا سیه
 جهان پرواز کفر سیه سیه سیه
 دین با اتری کفر سیه سیه سیه
 ملاهی قصر اخضر روح کفر سیه
 خدا کا ذکر دین سیه سیه سیه
 او هر سنو ناسیه او هر سنو ناسیه
 خوا اس اس نیک کمالیکادریا سیه

[illegible]

شمال کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 جنوب کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 مشرق کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 مغرب کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 شمال کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 جنوب کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 مشرق کی طرف سے ہوا کا دھبہ
 مغرب کی طرف سے ہوا کا دھبہ

مذاق اس مسئلہ کی ہی ثبات رویت	کہ خالق درود افضل کیا ہی عبادت
مہرین علی فرما کی دلچسپی	خداوند جوم کیا ہی شہید کی محبت
زبان پر میری جہم نام آنا ہی مستند کا	
تضمین بر غزل استا و نام یم دہلوے	
سراچی دنیا ہی خوف کی جاہر ایک کو کوج دہم ہی	
را سکنہ رہاں دارانی ہی یون یہاں جہم ہی	
مسافر انہ کی ہوا ہو مقام فردوس آرام ہے	
سفر ہی دشوار خواب تک بہت ترخی کر نام	
نہا گو کر کو با نہ ہوا تھا کہ رات کم ہے	
سر و عیش و نشاط و خوشی چند انفا کے جہم ہی	
غزو و جنگیں و کمر و سختی چند انفا کے جہم ہی	
جوالی حین جاہ دولت چند انفا کے جہم ہی	
اہل استاد مست فہم و فہمیت ہر ایک دم ہے	

۱۲۵
 نیاز ہی کیا دیوں گے میں نے دل نہ توں
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 چہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی
 جہاں ہی میں ہم غم و دل کا کمال نہی

مذاق اس مسئلہ کی ہی ثبات رویت
 مہرین علی فرما کی دلچسپی
 زبان پر میری جہم نام آنا ہی مستند کا
 تضمین بر غزل استا و نام یم دہلوے
 سراچی دنیا ہی خوف کی جاہر ایک کو کوج دہم ہی
 را سکنہ رہاں دارانی ہی یون یہاں جہم ہی
 مسافر انہ کی ہوا ہو مقام فردوس آرام ہے
 سفر ہی دشوار خواب تک بہت ترخی کر نام
 نہا گو کر کو با نہ ہوا تھا کہ رات کم ہے
 سر و عیش و نشاط و خوشی چند انفا کے جہم ہی
 غزو و جنگیں و کمر و سختی چند انفا کے جہم ہی
 جوالی حین جاہ دولت چند انفا کے جہم ہی
 اہل استاد مست فہم و فہمیت ہر ایک دم ہے

[illegible]

زندگی حق کی کرو زمرات نص زند
 آج کر کہ یہ تو عبادت و ترک و زیا
 پر سنسش اعمال خالص جگہ فری کا
 منزل مقصود کس طرح ہم پہنچانے
 اوپر زار و ن سال کی راہ صراطِ خط
 بار عیسیٰ کی سبب سے فو زخمین گرا
 باب بہائی ماہرین مذہب اور باغدار
 کام آندہ کا نہیں یک جدا ہو جائیگا
 تو بے عیسیٰ تو کہ ہر وقت پہلی ہو
 ہو سکیں حج کام چہی آت کر و مشین
 ہی ثبات ہستی مومن مانند حجاب
 تدرستی ہی غنیمت کو نعمت چنانہ
 کہ جو ایند عبادت کا ہی ماہرین
 ماہرین اور ماہرین ہر روز و ہر جا

زندگی ہستی انجام اسکا ہی زند
 سانس ہی حق کی تھی مگر خالص
 ملک دولت جاہ و شہرت کو نہ لکھ
 حدی افزون سر پر اپنی گناہ گراہ
 بالستی ایک تراوش سے ہی تیر تر
 جسکے اندر میں عذاب عید و بی انتہا
 عاشق و معشوق گیرندہ خدمت گزار
 بلکہ ایک عضو و شہنشاہ کا جائیگا
 سو خدائی و نہ پیش آگے چہی کو
 کل کلنا گوہری ایک ہاتھ کا نہیں
 یا ہی انسانہ کوئی یا خیال اور یا نہیں
 زندگی بھر عبادت ہی غنیمت چنانہ
 جب بڑیا پا آگیا کہ بات ہی نہیں
 نظم میں بات اور بنایا ہر وقت کھان

(Marginalia in Urdu script, including phrases like "زندگی ہستی", "عاشق و معشوق", "نظم میں", and "عاشق و معشوق")

۱۲۸

[illegible]

لطیف و نازک که در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره

بسیک نه نشین جو طیب بست تخت تو تمام	زان چو بیجا جهان را به شیرین بکام
نی بهین گلشن مگر که جو بلع اسلام	نخل سباین مدینه تو سر سبز بکام
زان شده شهره آفاق بشیرین طبی	
تن رجانت که جو برق از کوه خاک	از فلک چون نگار نشسته جو خوش نگار
عاقبت اوج تو از حیرت او را که گذشت	روز و سحر جبر عروج تو از فلک گذشت
بقا سیکه رسیدی نرسد هیچ بنی	
سنگو نم ز فر او را فی خجالت جو قلم	زانکه از راه او نیست ز لبس و دیلم
عوض فرما که خجسته به تقصیر علم	نسبت خود بسبکست کردم و پیش
زانکه نسبت بسبکست کو تو شندی ادنی	
چه کنم تا من دلخسته به تقصیر علم	از سر و زانو خود بید خجالت گسل
زانکه بخود من کفنه تنبانی جو قلم	نسبت خود بسبکست کردم و پیش
زانکه نسبت بسبکست کو تو شندی ادنی	
جست عالمیان با دشمن حن و شب	بر درت آمده ام با دل جان مضطر
زود تر چون در فیض جان می آید	چشم حجت بکشتا سویی من انداز نظر

بهری و بهیجان که در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره

۱۳۰

بهری و بهیجان که در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره

بهری و بهیجان که در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره
 می آید و در دهنش از لعل و زهره

لکھنوی تخلص بقا
میرزا علی محمد قاسمی صاحب

در آن عالم و آدم و فیض علی نبی
 یک در پیش تو از خاک کف پا و ده
 در آن سبزه آن از جان و نیکو
 در آن سبزه آن قمر و بونانی

کشتادون به تماشای تو بوی ادنی	که خدا گفت نباتات نهی لاک نجی
دارم ارم و بصر دم بریان قلبی	مرحبا سید مکی مدنی المری
دل و جان با فدایت چه عجب خیر لغوی	
یوسف آسان شده خلق کسی ندیم	لیک او بود غلامی نو آقا جم
دیگر از حر و ملائک نتوانم زودم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
اللهم الله چه چاست بدین ابوالعجم	
مثل تو هیچ نشد گاه ز نسل آدم	افضل از خلق ترا کرد خدای کرم
عالم از خاک کف پائی تک گوئی	نسبت خود و سبک کردم و منس
زانکه نسبت بسبک کو تو شنبی ادنی	
جذلام تو دارد چه عجب ثیرات	و شمنان است بلبلان حجاب و نباتا
گویم ای شافع محشر بخدا بھر نبات	ما یتمه لبانیم و قوتی انجیات
لطف فرما که ز حد میگذر و تشنه لبی	
آمد آید جهان گشت چو ذات شهبو	آلات خورد و شد و غریب و سبک
نزد دین تو به دین او ایل شد و دور	ذات پاکت چو در خاک عرک و سبک

در آن عالم و آدم و فیض علی نبی
 یک در پیش تو از خاک کف پا و ده
 در آن سبزه آن از جان و نیکو
 در آن سبزه آن قمر و بونانی
 ۱۳۲

در آن سبزه آن قمر و بونانی
 در آن سبزه آن از جان و نیکو
 در آن سبزه آن از خاک کف پا و ده
 در آن سبزه آن قمر و بونانی

سیدی انت حبیبی طبعی قلبی	سیدی آن قاسم گویم که بگویدی
آمده سوئو قدسی دران طلی	
خمسید حسین شایب صاحب مدرس	مستفویض عام کانپور تخلص و
که ملک شد بفک است زیارت	میر جاستیکی مدنی العزلی
دل و جان با فدایت به عجب عشق	
گاه آئینه محسن ابدی سحرانم	سین بدیل بحال تو عجب حیرانم
الله الله چه جاست بدین العجبی	
مصلحت نیست که بنویسگات	نسبت نمود لبک کردم و بن
زاکه نسبت لبک کو تو شذلی با دینی	
مهر کی اوج گرفت و دیر افلاک گشت	
زینت گر عیسی و ایزدین این اوست	

شیر و الباقی فی ذلک
نیا هم من قوتی آجاست
شب در صبحین کسب پند
تبت مودتی کسب چو کسب
زات با که تو در دنیا
از یوی خست آن جهان
که بهر شمشیر لاله فرمایان
وز قدوم تو عظم ادب کافران

در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است

از در کعبه حق حرمت بر سر کرده ظهور	ذات پاک تو بود در ملک عرب کرده ظهور
زان سبب آمده قرآن ز زبان عجزی	
که اندر آلت که پیش ازین آید	شاه نشین بناییم دست ضعیف
به حقیقت که بدین راه چیرگی	نسبت خود بسکت کردم و بسفتگی
زان نسبت پاک که توفیق دادی	
نام احمدی مگر بی تو احد بد خدا	نسبت نیست بذات تو بی آدم را
بر تر از عالم آدم تو به عالی نسبی	
که در مفسد که حق تو به حق	گرچه پندی و لیکن زبان عجمی
که گویا که غم و درد که تو به حق	سیدی آن چندی طلبی سحر
که در مفسد که حق تو به حق	که در مفسد که حق تو به حق
حمید میان منو اگر آید بی مختص به برضطر برادر حقیقی و غفیر اگر آبادی	

۱۳۵
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است
 در این کتاب که در این کتاب است

زینگی در موی و طوسی بینی و جلوی
 کین نه بچند کوهن رخدا کا پندلا
 اصل سی شری نه واقف ہو کاس اصلا
 بر تر از عالم و آدم توجہ عالی نبی
 کان شش سے کنی تونی محال العکس
 گویند چرخ سی تابکسی تیرا حق
 اقریشی بقی ہشے و مطلبی
 اعی عطا پاش خطا پیش شہر اہل کرم
 اک فرشتہ ہی وہ کہتی ہیں اچھ کرم
 زانکہ نسبت لبک کو توشندنی ادنی
 ہم گنہگار ہیں ذات تری بحر شجا
 کوئے آبید بقا کہتی ہیں کس فطلمات
 لطف فرما کہ ز حد سگزر و تشہ لہی
 رٹ تری نام کی کون کون شہرت دہی
 یاد کر کیو تو او سہی وہ تجھی پہونہ کی

چھانن او کسکس
 ماکہ منیر
 سلوک و شکر
 دیکھ کون
 سوز و غم
 ۱۳۵

بانی آدمی تیری و بے عالی نبی
 مرجا سید کی مدنی الم سنا
 دل و جان با وفا تیرے عین سنا
 نور سی پیری کسکس
 پاکستان پرتی
 من حسن کس پیری
 ان بیل کمال تو عجب جہان

زنگی در موی و طوسی بینی و جلوی	
کین نه بچند کوهن رخدا کا پندلا	نور سی او سکی ہو اچھ سارک پدرا
اصل سی شری نه واقف ہو کاس اصلا	نسبت نیست بذات تو نبی آدم ما
بر تر از عالم و آدم توجہ عالی نبی	
کان شش سے کنی تونی محال العکس	اک اشارہ من غنی ہوئی لاکھوں گھر
گویند چرخ سی تابکسی تیرا حق	چشم رحمت بکشا سمن انداز نظر
اقریشی بقی ہشے و مطلبی	
اعی عطا پاش خطا پیش شہر اہل کرم	قبلہ و کتبہ حاجات و مرادات اعم
اک فرشتہ ہی وہ کہتی ہیں اچھ کرم	نسبت خود سبک کر دم و نفس علم
زانکہ نسبت لبک کو توشندنی ادنی	
ہم گنہگار ہیں ذات تری بحر شجا	قلزم فیض ہے اک شوی بسکا و ترا
کوئے آبید بقا کہتی ہیں کس فطلمات	ماہر شہنہ لبانیم تونی انجیات
لطف فرما کہ ز حد سگزر و تشہ لہی	
رٹ تری نام کی کون کون شہرت دہی	یاد کر کیو تو او سہی وہ تجھی پہونہ کی

عطا پاش خطا پیش شہر اہل کرم
 اک فرشتہ ہی وہ کہتی ہیں اچھ کرم
 زانکہ نسبت لبک کو توشندنی ادنی
 ہم گنہگار ہیں ذات تری بحر شجا
 کوئے آبید بقا کہتی ہیں کس فطلمات
 لطف فرما کہ ز حد سگزر و تشہ لہی
 رٹ تری نام کی کون کون شہرت دہی
 یاد کر کیو تو او سہی وہ تجھی پہونہ کی

باز بیتی که با کمال و کمال
 ی شایسته و شایسته
 سستی است و سستی
 کرد پیش تو و تو بی تو

زینت کاشن کعبه بی تو ای گل انار	زبان شده شه آفاق
دل پر و روشن سستی بی تو ای گل انار	عاجل به بی تو ای گل انار
زبان سبب آن مراد زبان مراد	ز ملا تیری سواد و کوی چاه و چشم
تیر انداز از لسی به خدا می اکرم	نسبت خود نسبت کردم و منظر
زاکر نسبت بس که کو تو نشانی او بی	مقصد کون مکان با بشیر و شبر
چو زکر در کو تری تو بی تلخا کون	چشم حجت بکشا سوزن انداز نظر
ای قمر منشی لقی تا شمع و مطلبی	کوی عالم من بین من سر است ساید
تو بی محبوب خدا آب تیرا پی شیدا	نسبت نیست ذات تو بی آدم
برتر از عالم و آدم تو هم عالی نسبی	

شاه و شایسته
 سستی و سستی
 سستی و سستی
 سستی و سستی

۱۳۸
 سستی و سستی
 سستی و سستی
 سستی و سستی

سستی و سستی
 سستی و سستی
 سستی و سستی
 سستی و سستی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت	صورت ما بشی آب طهارت برین آ
ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت	ما بشند با اینم توئی آجیات
لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه لبی	
هوا نازل می تری نامش لو لاک کما	کیا که بین ملک بر شیرین شای
حق زین بر نی نسبت چون که حق	نسبت نیستات تو بی آدم را
برتر از عالم و آدم توجّه عالی نسبی	
حق نه در واره خست به کلمات نام	بختیست به چشمه کو شری عشق دانا
ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت	نخلستان مدینه ز تو سر سبز دانا
زان شده شهره آفاق بشیرین طبی	
مژگان من دقیقه کوئی تجسّی سنو	دو عالم گویند نور سی تری سمو
حق کوهر بات می خال بر سر خط	ذات پاک توجّه در ملک عرب خط
زان سبب آمده قرآن زبان عزلی	
عاشق منته کمال است به خط	ایچو طبع خبر میری شد جن و شر
در به حاضر موی تن می به خط	چشم رحمت بکشاسون انداز نظر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت
صورت ما بشی آب طهارت برین آ
ما بشند با اینم توئی آجیات
لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه لبی
هوا نازل می تری نامش لو لاک کما
حق زین بر نی نسبت چون که حق
نسبت نیستات تو بی آدم را
برتر از عالم و آدم توجّه عالی نسبی
حق نه در واره خست به کلمات نام
بختیست به چشمه کو شری عشق دانا
نخلستان مدینه ز تو سر سبز دانا
زان شده شهره آفاق بشیرین طبی
مژگان من دقیقه کوئی تجسّی سنو
دو عالم گویند نور سی تری سمو
ذات پاک توجّه در ملک عرب خط
زان سبب آمده قرآن زبان عزلی
عاشق منته کمال است به خط
ایچو طبع خبر میری شد جن و شر
چشم رحمت بکشاسون انداز نظر
ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت
صورت ما بشی آب طهارت برین آ
ما بشند با اینم توئی آجیات
لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه لبی
هوا نازل می تری نامش لو لاک کما
حق زین بر نی نسبت چون که حق
نسبت نیستات تو بی آدم را
برتر از عالم و آدم توجّه عالی نسبی
حق نه در واره خست به کلمات نام
بختیست به چشمه کو شری عشق دانا
نخلستان مدینه ز تو سر سبز دانا
زان شده شهره آفاق بشیرین طبی
مژگان من دقیقه کوئی تجسّی سنو
دو عالم گویند نور سی تری سمو
ذات پاک توجّه در ملک عرب خط
زان سبب آمده قرآن زبان عزلی
عاشق منته کمال است به خط
ایچو طبع خبر میری شد جن و شر
چشم رحمت بکشاسون انداز نظر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
ببین چو شند هر دو یکی از حق بخت
صورت ما بشی آب طهارت برین آ
ما بشند با اینم توئی آجیات
لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه لبی
هوا نازل می تری نامش لو لاک کما
حق زین بر نی نسبت چون که حق
نسبت نیستات تو بی آدم را
برتر از عالم و آدم توجّه عالی نسبی
حق نه در واره خست به کلمات نام
بختیست به چشمه کو شری عشق دانا
نخلستان مدینه ز تو سر سبز دانا
زان شده شهره آفاق بشیرین طبی
مژگان من دقیقه کوئی تجسّی سنو
دو عالم گویند نور سی تری سمو
ذات پاک توجّه در ملک عرب خط
زان سبب آمده قرآن زبان عزلی
عاشق منته کمال است به خط
ایچو طبع خبر میری شد جن و شر
چشم رحمت بکشاسون انداز نظر

کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن

ما که کنایه ای الکی بی سمانی کم	ما که کنایه ای الکی بی سمانی کم
اندانه چه جاست بدین بوالعجب	اندانه چه جاست بدین بوالعجب
چرخ و ملاکی دوری پیرسون دردم	چرخ و ملاکی دوری پیرسون دردم
و حباب الزم چون ای نور خدا غر پش	و حباب الزم چون ای نور خدا غر پش
ای قریشی بقبی	ای قریشی بقبی
بریا صدف دهر کو بی شیرانام	بریا صدف دهر کو بی شیرانام
شهادت کعبین بر اعد کلام	شهادت کعبین بر اعد کلام
دان شن شهر و آفاق مشین رطبی	دان شن شهر و آفاق مشین رطبی
طلک کفر می جگر می جاک تر اور	طلک کفر می جگر می جاک تر اور
و ولایت دین چو امانه عمر کامو	و ولایت دین چو امانه عمر کامو
زان سباده قرآن زبان عربی	زان سباده قرآن زبان عربی
هی تری شانین اشدی به فرایا	هی تری شانین اشدی به فرایا
بس تری الکی گسیکانه کیارتیا	بس تری الکی گسیکانه کیارتیا
بر تر از عالم و آدم توجه عالی سبی	بر تر از عالم و آدم توجه عالی سبی

کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن
 کون ملک انون باورن کون ملک انون باورن

الضاحه
 الضاحه
 الضاحه
 الضاحه

ایک ہفت روزہ

الله الله چه جا هست بدین بوالعجب	
تویی ایغیر بشیر نایب ربه اکبر	خلل حق نور خدا شافع رحمت
خلق کا تجھ کو کیس فی معین باد	چشم رحمت یکساںہمہ جاغیر
ایغیریشی بعتی	شہ و مطلق
بہ چہای تجھ اندر و در و در سلام	وہ ترار تہ ہی کو نین دین سہرنا
سہر سہہ نہر غالی شہ کی کلام	نخلستان دینہ ز تو سر سہر نام
زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
ترا در او ندو و دلا کو از منہ خود	بہ چون دنیا میں شہ است کی زبان
جہ آدم سری جہ کو بونی خوش	ذات پاک تو کو در ملک عرکہ دہ
زمان سب آمدہ قرآن زبان عربی	
چہ سبہ اپنا خود ندو و عالم کی کہا	مکہ اندہ باگی تیری کیا نہ ہلا
نوندیان جہین غلام غلامین	نہ سبہ بذات تو ہی کہم را
بر شاہ عالم و آدم تو جہ عالی سہی	
نوسی نبی بنائی بخ افی سہریت	سب بولونسی کا نیچہ رفیع دہ

2 214

8915251

This book was taken from the
Library on the date last stamped.
A fine of 1 anna will be
charged for each day the book
is kept over time.
